تعلیماتِ بائبل مُقدّس
کی سِلسِلہ وار کتب 2

خُدا کی کلیسیاء کی
تاریخ اور اُس
کی ترقی کا مطالعہ

مسیحی کلیسیاء

مسیحی کلیسیاء

خُدا کی کلیسیاء کی تاریخ اور اُس

کے پھیلاؤ کا مطالعہ

حق طبع محفوظ: 2010

مترجم: جناب منیر عالم صاحب

نظرِ ثانی: محترمہ مسز انیلا جارڈن صاحبہ

کمپوزنگ: جناب امجد مشاق صاحب

اشاعت دوئم: جون 2015

اِن خاکوں کی تصنیف و تالیف مسٹر گلین مائیرز نے کی ہے۔
اِن خاکوں کی تالیف کے حقوق بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس محفوظ ہیں۔
بائبل مُقدّس کی تمام آیات نیو انٹرنیشنل ورژن سے لی گئی ہیں اور دُہری داوئین ’’ ‘‘ میں درج کی گئی ہیں۔

نوٹ: کتابِ ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جا سکے ادارہ آپ کے تعاون کا مشکور ہوگا۔ شکریہ

کتاب 22

فہرست مضامین

حرفِ آغاز..1

بابِ اول:

لفظ کلیسیاء سے کیا مُراد ہے؟..3

باب دوم:

ابتدائی مسیحی کلیسیاء..15

باب سوم:

کلیسیاء کی اصلاح..33

باب چہارم:

لوتھرن کلیسیاء کی تعلیمات...47

باب پنجم:

آپ کے مُلک میں مسیحی کلیسیاء کی مختصر تاریخ.......................69

تشریحات...82

امتحانی جوابات..85

آخری امتحان..86

حرف آغاز

یہ کتاب آپ کو خُدا کی کلیسیاء کے بارے میں سکھائے گی یہ آپ کو سیکھاتی ہے کہ کلیسیاء کا آغاز کیسے ہوا بعد ازاں پوری دُنیا میں کیسے پھیل گئی۔ آپ سیکھیں گے کہ مسیحی کلیسیاء کی تعلیمات لوگوں کی سوچ پر نہیں بلکہ بائبل مُقدّس کی تعلیمات پر رکھی گئی ہے۔

ہر باب چند مقاصد سے شروع ہوتا ہے جِس کی چھوٹے ستارے (☆) سے نشاندہی کی گئی ہے یہ مقاصد آپ کو بتائیں گے کہ آپ ہر باب میں کیا سیکھیں گے۔ پھر آپ چند سطور پڑھ کر چند سوالوں کے جواب دیں گے۔ ہر باب کے آخر میں ایک چھوٹا سا امتحان ہے۔ یہ امتحانی سوالات باب کے متن سے ہوں گے جِن کو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں۔ اور اُن سوالات کے جوابات بھی دے چُکے ہیں۔

جب آپ چند سوالات کے جوابات دے چکیں گے تو اپنے جوابات کی پڑتال کیلئے آپ کو صفحہ نمبر بتایا جائے گا۔ مزید مطالعہ سے قبل اپنے جوابات کی پڑتال کر لیں۔

کتاب کے اختتام پر ایک آخری امتحان ہے۔ آخری امتحان میں سوالوں کے جواب دینے سے قبل آپ جن ابواب کا امتحان پہلے دے چکے ہیں اُن کی نظر ثانی

کرلیں۔

جب آپ آخری امتحان مکمل کرلیں تو جوابی کاپی یا تو اُس شخص کے حوالہ کریں جس نے آپ کو یہ کتاب دی تھی یا بذریعہ ڈاک اِس پتہ پر ارسال کردیں جو کتاب کے آخری صفحہ پر درج ہے۔

جب آپ اِس کتاب میں مسیحی کلیسیاء اور اِس کے تاریخی ارتقاء کے بارے میں سیکھیں گے تو ہم دُعا گو ہیں کہ آپ اور آپ کے وسیلہ سے مسیحی کلیسیاء کے تمام ارکان خُدا کی برکات سے معمور ہوسکیں۔

باب اوّل

لفظ کلیسیاء سے کیا مراد ہے؟

لفظ'' کلیسیاء'' مختلف طریقوں سے استعمال ہوتا ہے اِس باب میں ہم یہ سیکھیں گے کہ

☆ نادیدنی کلیسیاء وہ کلیسیاء جسے ہم دیکھ نہیں سکتے اور

☆ دیدنی کلیسیاء وہ کلیسیاء جسے ہم دیکھ سکتے ہیں۔

رسولوں کے عقیدہ میں ہم پاک کلیہ کلیسیاء یا پاک کاتھولک کلیسیاء پر ایمان

رکھنے کے بارے میں اقرار کرتے ہیں ۔یہ مُقدّس مسیحی کلیسیاء نادیدنی کلیسیاء ہے،یعنی ایسی کلیسیاء جوہمیں نظرنہیں آتی ۔ہم مُقدّس مسیحی کلیسیاء کے اُن ارکان کو دیکھ نہیں سکتے کیونکہ یہ کلیسیاء اُن ایمانداروں سے بنتی ہے جنہیں خُدا مقدّس ٹھہراتا اور تسلیم کرتا ہے۔صرف خُدا ہی دِلوں کو جانتا ہے۔آپ کسی شخص کے دِل کو نہیں جانتے ''اور اُس پر یہ مہر ہے کہ خُداوند اپنوں کو پہچانتا ہے''۔(2۔تیمتھیس 19:2) پرانے عہد نامہ میں خُداوند سیموئیل نبی سے ہمکلام ہوا اور فرمایا،'' کیونکہ خُداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا اِس لِئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے''۔(1 سموئیل 7:16) ۔

1۔مُقدس مسیحی کلیسیاء...کلیسیاء ہے۔

2۔ہم کِسی شخص کے..............................کے بارے میں نہیں جان سکتے کہ وہ مسیح پر..............................رکھتا ہے۔

3۔صرف..........................ہمارے..........................کے بارے میں جانتا ہے کہ کون اُس پر ایمان رکھتا ہے۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 13 پر ملاحظہ کریں)

مسیح یسوعؔ پر ایمان رکھنے کے باعث ہم مُقدّس مسیحی کلیسیاء کے اراکین بن جاتے ہیں۔یسوعؔ المسیح اور رُوح القدّس نے جو کچھ ہمارے لِئے کِیا اُس کے باعث

یہ مُقدّس کلیسیاء بن جاتی ہے۔ یسوؔع کی بے عیب کامل زندگی اورصلیب پراُس کی موت جومسیح نے ہمارے گناہوں کیلئے برداشت کی کے باعث ہم مُقدّسین میں شامل ہوجاتے ہیں۔ 1 یوحنا 7:1 میں ہم سیکھتے ہیں'' اوراُس کے بیٹے یسوؔع کا خون ہمیں تمام گُناہوں سے پاک کرتاہے۔'' رُوح القدّس ہمارے خُداوند یسوؔع المسیح پر ایمان لانے اوراِس ایمان کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ اِس لِئے ہم مُقدّس مسیحی کلیسیاء کا حصّہ بن جاتے ہیں۔ ہم نہیں بلکہ صرف خُدا ہمیں اِس نادیدنی کلیسیاء کے رُکن بناتا ہے۔ اِس لِئے یہ مُقدّس مسیحی کلیسیاء صرف اورصرف ایمانداروں کی وہ جماعت ہے جِسے خُدانے چُنا ہے۔

یہ مُقدّس کلیسیاء اس لیے مسیحی کلیسیاء کہلاتی ہے کیونکہ اِس کلیسیاء کے اراکین مسیح یسوؔع کے شاگرداوراُس کے پیروکار ہیں۔ یسوؔع المسیح نے اپنے شاگردوں سے فرمایا کہ وہ'' تمام قوموں'' کوشاگرد بنائیں، بپتسمہ دے کراوراُس تعلیم کے ذریعے جِس کا اُس نے ہمیں حُکم دِیا ہے۔ مسیحی کلیسیاء کا رکن بننے کیلئے ہمیں بپتسمہ لینا چاہیے۔ ہمیں خُدا کا کلام روزانہ باقاعدگی سے اور بڑی وفاداری سے پڑھنا ہوگا تاکہ ہم ہمیشہ مسیح یسوؔع پہ ایمان رکھیں۔ پولُس رسُول فرماتے ہیں'' مسیح کلیسیاء کا سر ہے اوروہ خود بدن کا بچانے والا ہے کلیسیاء مسیح کا بدن ہے کلیسیاء مسیح کے نقشِ قدم پر چلتی ہے''(افسیوں 5:23-24)۔ یسوؔع المسیح نے جو کچھ ہمارے لِئے کِیا اور

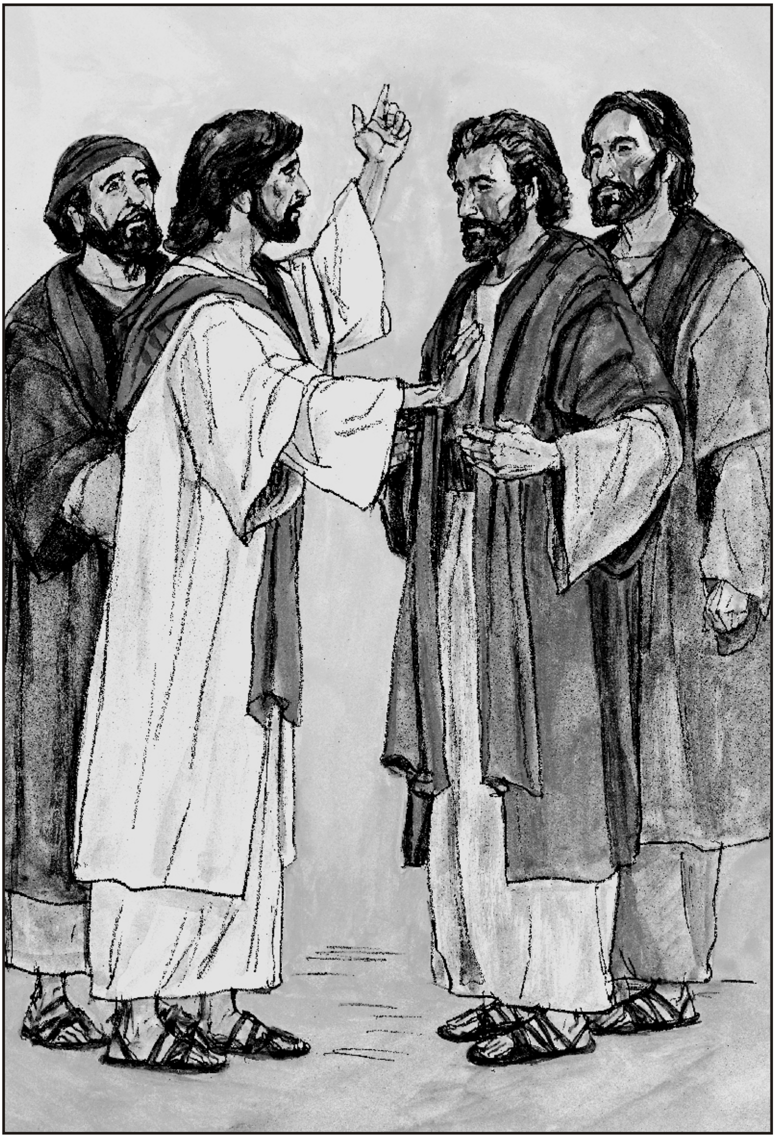

یسوؔع رُوح القدّس بھیجتا ہے۔

چونکہ وہ ہمارا راہنما بھی ہے اِس لِئے ہم اپنے آپ کو مسیحی یعنی مسیح کے پیروکار کہتے ہیں۔ ''مسیحی'' بہت پرانا نام ہے۔ مُقدّس لوقا اعمال کی کتاب میں انطاکیہ کے شہر کے مسیحی پیروکاروں کے بارے میں بیان کرتے ہیں ''اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے''۔ (اعمال 26:11)۔

4۔ .... پر .... کے وسیلہ سے ہم مُقدّس مسیحی کلیسیاء کے رُکن بنتے ہیں۔

5۔ یہ .... ہے نہ کہ ہم جو ہمیں نادیدنی کلیسیاء کے رُکن بناتا ہے۔

6۔ کلیسیاء .... سے اور صرف .... سے بنتی ہے۔

7۔ کلیسیاء کو .... کلیسیاء کہا جاتا ہے کیونکہ اِس کے ارکین .... کے .... ہوتے ہیں۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 13 پر ملاحظہ کریں)

جب آپ پیدا ہوئے تھے تو آپ کے والدین نے آپ کو ایک نام دِیا تھا جب آپ کو بپتسمہ دِیا گیا تو خُدا نے آپ کو دوسرا نام دِیا۔ اَب آپ کا نام ''مسیحی'' ہے۔ مسیح پہ ایمان کے وسیلہ سے اَب ہم خُدا کے گھرانے کے رُکن ہیں۔ (افسیوں 19:2) ہمیں یاددہانی کراتا ہے ''پس اَب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مُقدّسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے''۔

جب آپ کو بپتسمہ مِلتا ہے تو آپ مُقدّس مسیحی کلیسیاء کے رُکن بن جاتے ہیں۔ صرف ایک ہی مُقدّس مسیحی کلیسیاء ہے۔ مختلف لوگوں کے کئی گروہ اور مذہبی جماعتوں کے گروہوں سے مختلف کلیسیائی فرقے بن جاتے ہیں۔ یہ رومن کیتھولک یا بپٹیسٹ، میتھوڈسٹ یا لوتھرن ہو سکتے ہیں۔ لیکن صرف ایک ہی مُقدّس کلیسیاء ہے یہ اُن مُقدّسین سے بنتی ہے جہاں فضل کے ذرائع خُدا وند کے کلام میں انجیل ''خوشخبری'' اور مُقدّس رسومات، بپتسمہ اور پاک عشاء نہ صرف درست طریقہ سے سیکھائے جاتے ہَیں بلکہ اُن پر عمل کیا جاتا ہے۔ صرف ایسے ایماندار ہی مُقدّس مسیحی کلیسیاء کے رُکن ہیں جو اِن پر عمل کرتے ہیں۔

ہم یسوؔع المسیح کے شکرگزار ہیں جس نے ہمیں ناراستی سے پاک صاف کیا۔ ہم رُوح القدّس کے شکرگزار ہیں جس نے انجیل (خوشخبری) کے ذریعے ہمیں یسوؔع المسیح ہمارے نجات دہندہ پر ایمان لانے کیلئے قائل کِیا۔ ہم خُدا باپ کے بھی شکرگزار ہیں جس نے ہمیں اپنے خاندان کا حصّہ بنایا۔ اِسی لِئے ہم مُقدّس مسیحی کلیسیاء کے رُکن ہیں۔ ہماری نجات ہمارے پیارے خُدا کی طرف سے ہمیں ایک تحفہ مِلا ہے۔

8۔ جب آپ کو بپتسمہ دِیا گیا تو آپ کو.........................نام مِلا۔

9۔ صرف.........................ہی مُقدّس مسیحی کلیسیاء ہے۔

10۔مُقدّس مسیحی کلیسیاء ایسے ایمانداروں سے بنتی ہے جہاں پہ فضل کے ذرائع، خُدا کے کلام یعنی............................. ، ....بپتسمہ اور پاک عشاء کو درست طریقہ سے سکھایا اور اُن پر عمل کیا جاتا ہے۔

11۔نجات......................کا عظیم تحفہ ہے۔

(اپنے سوالات کے جوابات صفحہ 13 پر ملاحظہ کریں)

ہم نادیدنی کلیسیاء کے بارے میں سیکھ چکے ہیں۔صرف خُدا ہی بہتر جانتا ہے کہ اِس مُقدّس مسیحی کلیسیاء کے کون کون سے اراکین ہیں ۔ اَب ہم دیدنی کلیسیاؤں کے بارے میں سیکھنا چاہیں گے ایسی کلیسیاء جس کو ہم دیکھ سکتے ہیں۔

لفظ کلیسیاء کو کئی مختلف طریقوں سے استعمال کِیا جاتا ہے۔ جب ہم چرچ کے متعلق بات کرتے ہیں تو شائد ہمارا مطلب ایک عمارت سے ہوتا ہے جہاں لوگ عبادت کرتے ہیں۔ یا ہم کہتے ہیں کہ ہم گرجا گھر جا رہے ہیں جہاں ہم لوگوں کے ساتھ مِل کر خُدا کی پرستش کریں گے۔ جب کوئی شخص آپ سے پوچھتا ہے آپ کِس کلیسیاء سے تعلق رکھتے ہیں تو ہمارا جواب ہوسکتا ہے میں لوتھرن کلیسیاء یا میتھوڈسٹ کلیسیاء یا رومن کیتھولک کلیسیاء سے تعلق رکھتا ہوں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ایک ایسے مذہبی گروہ یا جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جو خُدا کے کام کو دُنیا میں اکٹھے مِل کر کرتے ہیں۔

کلیسیاء کے اراکین اپنے خُدا اور نجات دہندہ سے اِس طرح محبت کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ اپنے ایمان کے بارے میں بتاتے ہیں اور وہ کلیسیائی کاموں کی ترقی میں اپنی دُعاؤں اور اپنے ہدیہ جات سے حصہ لیتے ہیں۔ وہ اپنے نجات دہندہ کی محبت کو پھیلانے کیلئے جو کچھ بھی کر سکتے ہیں کرتے ہیں۔

12۔ کلیسیاء کے رُکن اپنے خُدا اور نجات دہندہ کیلئے .... کا اظہار کریں گے۔

13۔ وہ اپنے .... کے بارے میں بتائیں گے۔

14۔ وہ کلیسیائی کاموں کی ترقی میں اپنی .... اور اپنے .... سے حصہ لیتے ہیں۔

(ان سوالوں کے جوابات صفحہ 13 پر ملاحظہ کریں)

دیدنی کلیسیاء کے اراکین ہونے کی حیثیت سے ہم چاہیں گے کہ بائبل مُقدس میں مسیح یسوعؔ کی اُن مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے اُن پر عمل پیرا ہوں کہ اپنی جماعت کا رُکن ہونے کی حیثیت سے ہمارا کیا کردار ہے۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں جس میں یسوعؔ المسیح ہمیں سکھاتے ہیں۔

لوقا 10:38-42 ۔ یسوعؔ المسیح ہمیں بتاتے ہیں کہ بائبل کا سُننا اور پڑھنا نہایت اہم ہے۔

لوقا 4:14-21 ۔ یسوعؔ المسیح یہودیوں کے عبادت خانوں میں باقاعدگی سے جاتے تھے۔

لوقا 21:1-4۔ یسوعؔ المسیح کلیسیائی کاموں کیلئے نذر کے روپے کے بارے میں بتاتے ہیں۔

متی 20:18۔ یسوعؔ المسیح ہمارے ساتھ وعدہ کرتے ہیں کہ جہاں لوگ اکٹھے مِل کر اُس کی پرستش کریں گے وہ وہاں موجود ہوگا۔

نظرِ ثانی باب اوّل

اَب جب ہم کلیسیاء کے بارے میں مطالعہ کرتے ہیں تو ہم ایسی کلیسیاء جو ہمیں نظر نہیں آتی اور ایسی کلیسیاء جِسے ہم دیکھ سکتے ہیں کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

نادیدنی کلیسیاء ایسی کلیسیاء ہے جو صرف اور صرف ایمانداروں سے ہی بنتی ہے۔ ہم اُنہیں دیکھ اور پرکھ نہیں سکتے کہ کون اِس کلیسیاء کا رُکن ہے کیونکہ ہم کِسی کے دِل میں جھانک کر نہیں بتا سکتے کہ وہ کیا ایمان رکھتا ہے۔ صرف خُدا ہی دِلوں کو جانتا ہے۔ اِس لِئے خُدا ہی جانتا ہے کہ کون ایماندار ہے اور نادیدنی کلیسیاء کا رُکن ہے۔ یہ مُقدّس کلیسیاء کہلاتی ہے۔ کیونکہ یسوعؔ المسیح نے اپنی بے عیب کامل زِندگی ہمارے لِئے صلیب پہ دے کر اُسے مُقدّس کِیا۔ یہ مسیحی کلیسیاء ہے کیونکہ اِس کے اراکین مسیح کے شاگرد یا پیروکار ہیں۔

تاہم ہم ایسے لوگوں کو بھی دیکھ سکتے ہیں جو دیدنی کلیسیاء کے رُکن ہوتے ہیں۔ دیدنی کلیسیاء کے ارکان وہ لوگ ہیں جو ہمارے ساتھ مِل کر خُدا کے کلام کو سیکھتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ہمارے ساتھ مِل کر خُدا کی پرستش بھی کرتے ہیں۔ یہ اُس جماعت کے رُکن ہیں جِسے مسیحی لوگوں کی جماعت کہتے ہیں۔ دیدنی کلیسیاء کے رُکن ہونے کے ناطے ہم خُدا سے اپنی محبت کا اظہار کلامِ مُقدّس کو پڑھنے اور بلاناغہ پرستش کرنے کے ذریعہ سے کرتے ہیں اور کلیسیائی کاموں میں اپنے روپے پیسے اور

دُعا سے اُس کی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔ یوں ہم مسیح کے نقش قدم پہ چلتے ہیں۔ یسوؔع المسیح نے وعدہ کِیا کہ جہاں دو یا تین لوگ اُس کے نام پہ اکٹھے ہوں گے تو وہ اُن کے درمیان موجود ہوگا۔ اگرچہ ہم اُسے دیکھ نہیں پاتے۔

باب اوّل کے سوالوں کے جوابات

1۔نادیدنی ؛ 2۔دِل، ایمان ؛ 3۔خُدا، دِلوں ؛ 4۔یسوؔع، ایمان، 5۔خُدا ؛ 6۔ایمانداروں، ایمانداروں ؛ 7۔مسیحی، مسیح، پیروکار ؛ 8۔مسیحی ؛9۔ایک؛ 10۔انجیل، رسومات ؛ 11۔خُدا ؛ 12۔محبت ؛ 13۔ایمان ؛ 14۔دُعاؤں، ہدیہ جات ؛

امتحان باب اوّل

1۔ہم کِسی شخص کے..........................میں جھانک کر یہ نہیں بتا سکتے کہ یہ شخص مسیح پہ ....رکھتا ہے۔

2۔صرف..........................ہمارے..........................کو دیکھ سکتا ہےاور جانتا ہے کہ کون اُس پر ایمان رکھتا ہے۔

3۔..........................پہ..........................کے ذریعے ہم مُقدّس کلیسیاء کے رُکن بنتے ہیں۔

4۔یہ..........................ہے ہم نہیں جو ہمیں نا دیدنی کلیسیاء کے رُکن بناتا ہے۔

5۔جب آپ کو بپتسمہ مِلا تو آپ کو..........................نام دِیا گیا۔

6۔صرف..........................ہی مُقدّس مسیحی کلیسیاء ہے۔

7۔نجات..........................کا عظیم تحفہ ہے۔

8۔کلیسیاء کے رُکن اپنے خُدا اور نجات دہندہ سے..........................کا اظہار کرتے ہیں۔

9۔کلیسیاء کے رُکن کلیسیائی کاموں کی اپنے..........................اور..........................سے مدد فراہم کرتے ہیں۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 85 پر ملاحظہ کریں)

باب دوم

ابتدائی مسیحی کلیسیاء

خُدا کی کلیسیاء ابتداء ہی سے وجود میں آئی۔ ہم پرانے عہد نامہ میں آدم اور حوّا کے بیٹوں جن کے نام قائن اور ہابل ہیں اپنے اپنے ہدیے خُدا کے حضور لائے۔ (پیدائش 4:1-5)۔ نوح نے اُس بڑے طوفان کے بعد خُدا کی شکر گزاری اور پرستش کیلئے ایک قربان گاہ بنائی اور خُدا کی حمد و تعریف کی۔ (پیدائش 8:14-20)

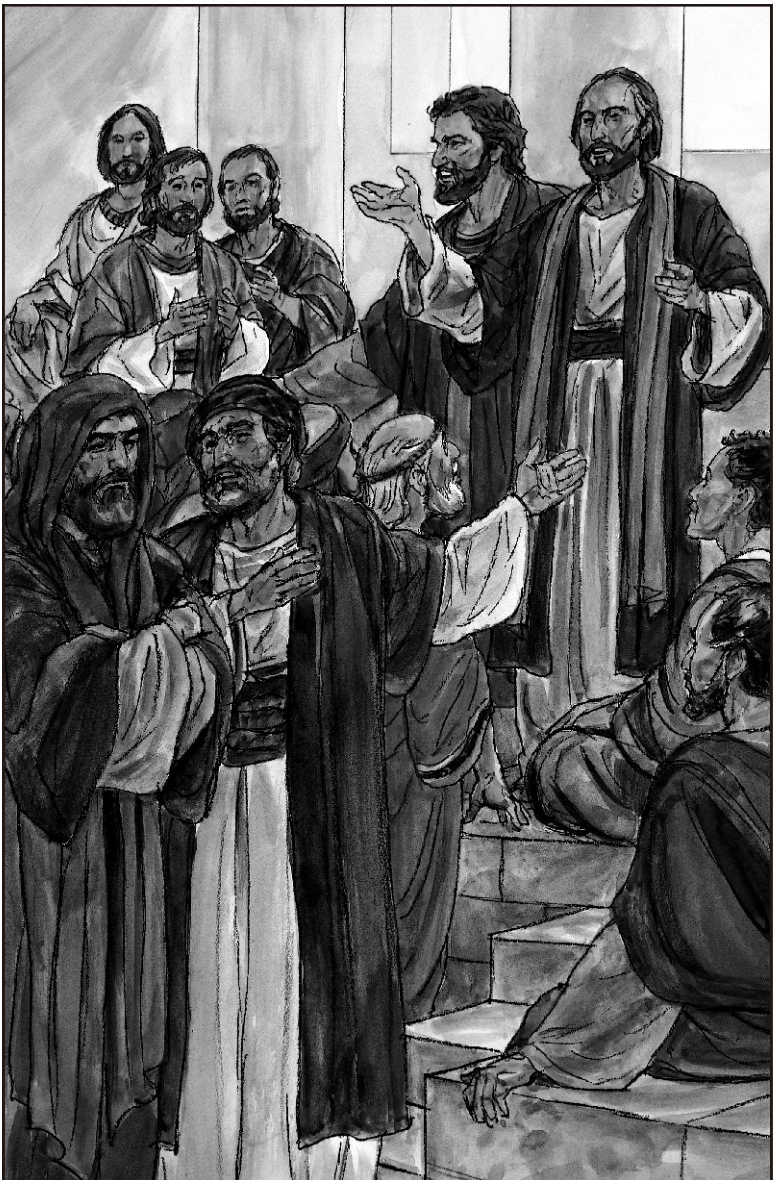

پولُس اور برنباس خُدا کے کلام کی منادی کرتے ہیں۔

ابرہام نے بھی اپنے بیٹے کوسوختنی قربانی کے طور پر پیش کِیا اور اُس کیلئے ایک قربان گاہ بنائی (پیدایش 12:4-7) ۔ پرانے عہد نامہ میں اور بھی بہت سی ایسی مثالیں موجود ہیں جوہمیں خُدا کی پرستش کے بارے میں بتاتی ہیں ۔

لیکن جب ہم مسیحی کلیسیاء کے بارے میں مطالعہ کرتے ہیں تو اِس کی ابتداء یسوعؔ المسیح کے دَور میں ہوئی ۔ اِس باب میں ہم سیکھنا چاہیں گے کہ

☆ رسولوں کی کلیسیائی خدمت

☆ دُنیا میں انجیل مُقدّس کا پھیلاؤ

مُردوں میں سے جی اُٹھنے اور آسمان پر واپس جانے سے قبل یسوعؔ المسیح نے اپنے شاگردوں سے فرمایا ''لیکن جب رُوح القدّس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے ۔'' (اعمال 1:8) اگرچہ ہم نہیں جانتے کہ تمام شاگرد انجیل کی منادی کیلئے کہاں کہاں گئے لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ یعقوب رسُول یروشلیم شہر میں کلیسیاء کا مرکزی راہنما بن گیا۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ پطرسؔ رسول نے یہودیوں کے درمیان ایک اہم خدمت سرانجام دی ۔ اِس کے بعد ہم رسولوں کے اعمال میں پولُس رسول کی خدمت کے بارے میں بہت کچھ سیکھتے ہیں ۔ پولُس غیراقوام کا رسُول بن گیا (جو غیر یہودی تھے) ۔

نتیجتاً وہ اُن ممالک میں جو آج ترکی، یونان اور مَکِدُنیہ کہلاتے ہیں بشارتی سفر پر روانہ ہو گیا۔ پھر وہ روم اور شائد سپین میں بھی گیا۔ یسوعؔ المسیح کے شاگردوں نے مسیح کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے لوگوں کو سکھایا کہ وہ یسوعؔ المسیح پر ایمان کے وسیلہ کیسے نجات پاتے ہیں۔

1۔مُردوں میں سے جی اُٹھنے اور آسمان پر واپس جانے سے قبل اُس نے اپنے شاگردوں سے فرمایا تم میرے...............................ہو۔

2۔ہم جانتے ہیں کہ پطرس رسُول نے اپنی اہم خدمت...................میں کی۔

3۔پولُس....................کے رسُول بن گئے۔

4۔یسوعؔ مسیح کے شاگردوں نے مسیح کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے لوگوں کو منادی کے ذریعے سیکھایا کہ.......................................پہ ایمان لانے سے وہ کیسے بچ جاتے ہیں۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 28 پر ملاحظہ کریں)

اِس کے بعد ہم پڑھتے ہیں کہ کلیسیاء میں ایذا رسانی کا آغاز کیسے ہوا۔ رومی حکمرانوں نے ابتدائی کلیسیاء کو برباد کرنے کی سر توڑ کوشش کی لیکن ایذا رسانی کلیسیاء کو تباہ و برباد کرنے کی بجائے اُس کی ترقی کا باعث بن گئی۔ بہت سے شہروں میں نئے

کلیسیائیں وجود میں آ گئیں۔ حتیٰ کہ رومی حکمران کونسٹنطائن نے بھی مسیحیت کو قبول کر لِیا۔ اُس نے اپنی سلطنت میں مسیحیت کو ایک مذہب کے طور پر لاگو کر دِیا۔ اَب پوری رومی سلطنت میں مسیحی عقائد پر عمل پیرا ہونے کی کوئی پابندی نہ رہی۔

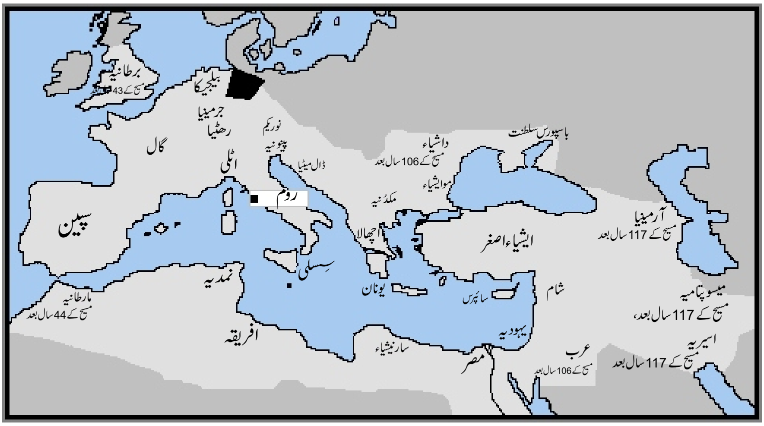

وہ علاقے جو رومن سلطنت کے زیرِ تسلط تھے۔

5۔ رومی حکمرانوں نے یسوعؔ مسیح کی کلیسیاء کو......................کرنے کی کوشش کی۔

6۔ ایذارسانی کلیسیاء کو تباہ کرنے کی بجائے کلیسیاء کی ....کا باعث بنی۔

7۔ ایک رومی حکمران جِس کا نام ....تھا نے ....کو قبول کرلِیا۔

8۔کانسٹائن نے ....کو مذہب کے طور پر لاگو کِیا۔ اَب پوری رومی سلطنت میں مسیحی عقائد پر عمل پیرا ہونے کی کوئی پابندی نہ رہی۔

(ان سوالات کے جوابات صفحہ 28 پر ملاحظہ کریں)

اَب کلیسیاء یسوعؔ المسیح کی تمثیل (رائی کا دانہ) کی طرح پھیل گئی یہ تماثیل زمینی واقعات ہیں جن میں دراصل روحانی سبق پوشیدہ ہوتے ہیں آیئے مرقس 4:30-34 پڑھتے ہیں۔اِس میں یسوعؔ المسیح بیان کرتے ہیں کہ آسمان کی بادشاہی ایک چھوٹے سے رائی کے دانے کی مانند ہے۔جب یہ زمین میں بودیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا ہے کہ ہوا کے پرندے اُس کے سایہ میں بسیرا کر سکتے ہیں اور ایسا ہی مسیحی کلیسیا کے ساتھ ہوا۔شروع میں صرف بارہ شاگرد تھے جو بڑھ کر ستر ہو گئے۔عیدِ پینتکست پر تین ہزار لوگوں نے بپتسمہ لے کر یسوعؔ مسیح کو قبول کِیا۔اور رومی حکمران کونسٹنطائن کے دور میں خُدا کی کلیسیاء پوری رومی سلطنت میں پھیل گئی اور یہ آج بھی بڑھ رہی ہے۔

شیطان نے مسیحی کلیسیاء کی ترقی کو دیکھ کر اُسے ہر طور سے تباہ کرنے کی کوشش کی اور جب وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا تو اُس نے کلیسیاء میں گمراہ کرنے والے اُستاد اور پیشواؤں کو ورغلایا اور اُن پیشواؤں نے لوگوں کو غلط تعلیم دیکر یسوعؔ سے گمراہ کِیا۔ اِن جھوٹے اُستادوں اور اُن کی گمراہ کن تعلیم پر قابو پانے کیلئے مسیحی راہنماؤں نے اقرارالایمان (رسولوں کا عقیدہ) اور اُن کی شقوں کو تحریر کیا جو مسیحی

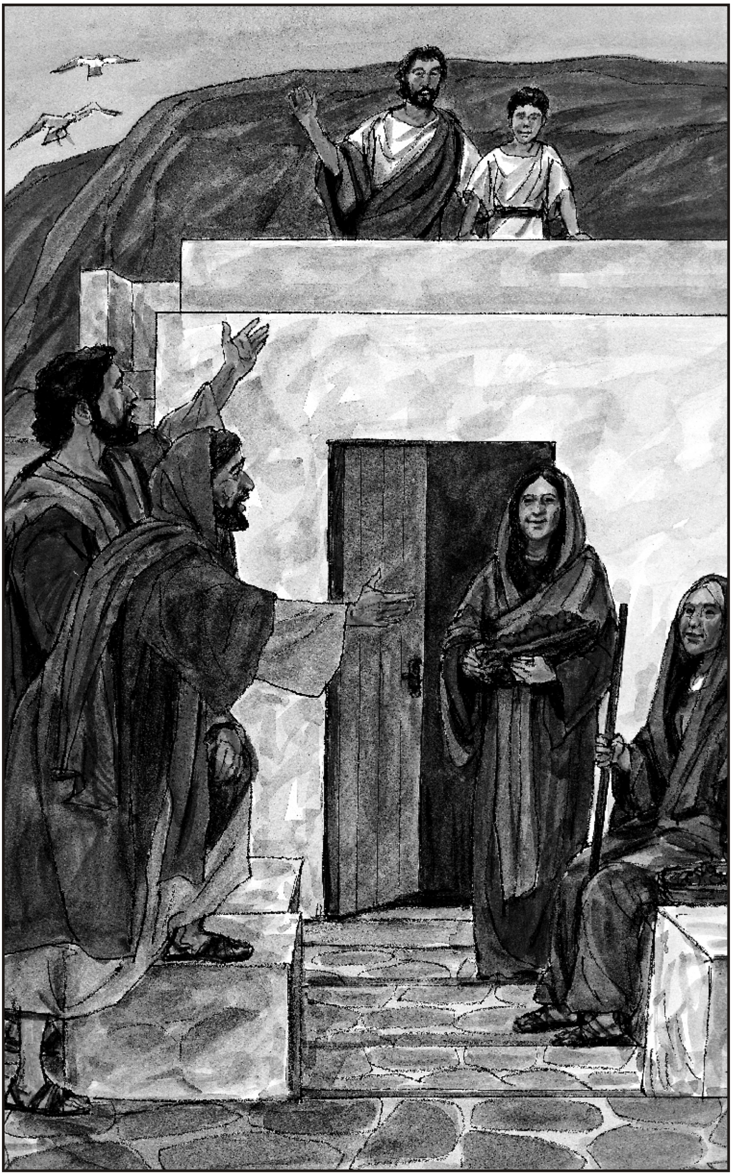

مُقدّس مسیحی کلیسیاء پھیلتی ہے۔

کلیسیاء کے ایمان کا ایک مستند بیان ہے۔

9۔شیطان نے ہر طریقے سے خُدا کی کلیسیاء کو............................کرنے کی کوشش کی۔

10 ۔شیطان نے کلیسیاء کے پیشواؤں یا استادوں کی اِس طرح غلط راہنمائی کی تا کہ اُن کی......................تعلیم کی وجہ سے لوگ یسوؔع سے دُور چلے جائیں۔

11 ۔ مسیحی راہنماؤں نے مذہبی......................یا بیانات لکھے تا کہ لوگ اِن پر......................لائیں اور شیطان کی غلط تعلیم پر قابو پایا جا سکے۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 28 پر ملاحظہ کریں)

مذہبی عقائد یا اقرار الایمان کی تین اقسام ہیں اور یہ آج بھی تمام مسیحی کلیسیاؤں میں استعمال ہوتے ہیں۔سب سے زیادہ پڑھا جانے والا عقیدہ رسولوں کا عقیدہ کہلاتا ہے۔اگرچہ یہ عقیدہ رسولوں نے نہیں لکھا لیکن اِس کی بنیاد رسولوں کی تعلیم پر ہے جو ہم بائبل میں پڑھتے ہیں۔رسولوں کا یہ عقیدہ اِس طرح پڑھا جاتا ہے

میں ایمان رکھتا ہوں خُدائے قادرِ مُطلق باپ پر جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اُس کے اکلوتے بیٹے ہمارے خُداوند یسوؔع مسیح پر جو رُوح القدّس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا۔کنواری مریم سے پیدا ہوا۔پنطُس پلاطُس کی حکومت میں

دُکھ اُٹھایا، مصلوب ہوا، مر گیا اور دفن ہوا۔ (عالمِ ارواح میں اُتر گیا) تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ آسمان پر چڑھ گیا اور خُدا قادرِ مطلق باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے جہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو آئے گا۔

میں ایمان رکھتا ہوں رُوح القدّس پر، پاک کُلیہ کلیسیاء پر، مُقدّسوں کی رفاقت، گُناہوں کی معافی، جسم کے جی اُٹھنے اور ہمیشہ کی زندگی پر۔

آمین

یہ ایک مختصر اور خوبصورت اقرار نامہ ہے جس پر مسیحی ایمان رکھتے ہیں۔ یہ عقیدہ مسیحی ایمان کی بنیاد ہے۔ (متی 28:18-19) میں یسوعؔ المسیح نے فرمایا ''آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دِیا گیا ہے پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔'' نوٹ فرمائیں کہ یسوعؔ مسیح نے خُدا کے تین اقنوم ایک ساتھ بیان کِئے۔ بالکل اِسی طرح رسُولوں کا عقیدہ بھی وہی تین اقانیم کو بیان کرتا ہے اور ہر اقنوم جو خُدا ہے ہمارے لِئے کام میں متحرک دکھائی دیتا ہے۔ خُدا باپ نے ہمیں خلق کیا اور وہ ہماری دیکھ بھال بھی کرتا ہے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح انسان بنا اور اُس نے بے عیب اور کامل زندگی بسر کی۔ وہ ہمیں نجات دینے کیلئے صلیب پر مر گیا۔ رُوح القدّس ہمیں ایمان بخشتا ہے اور آسمانی بادشاہی کیلئے وہ ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ ہر مسیحی پر یہ لازم ہے کہ وہ رسولوں کے اِس عقیدہ کو اپنے اقرار الایمان کے طور پر زبانی یاد کرے۔

12۔عقیدہ جس سے ہم بہت زیادہ واقف ہیں ....کا عقیدہ کہلاتا ہے۔

13۔یہ عقیدہ ....کی تعلیم کی بنیاد پر ہے جس کو ہم ....میں دیکھتے ہیں۔

14۔اِس عقیدہ کا پہلا حصہ خُدا..........................کے بارے میں بتاتا ہے۔

15۔اِس عقیدے کا دوسرا اور لمبا حصّہ.................کے بارے میں بتاتا ہے۔جو خُدا کا اکلوتا بیٹا ہے اور ہمارا نجات دہندہ۔

16۔اِس عقیدے کا تیسرا حصّہ ....کے بارے میں بتاتا ہے۔

17۔رسولوں کا عقیدہ........................کے کلام کی بنیاد پر ہے۔

18۔خُدا ....ہمیں خلق اور ہماری دیکھ بھال کرتا ہے۔

19۔یسوعؔ مسیح انسان بنتا ہے اور..تا کہ ہمیں ....دے۔

20 ۔روح القدّس ہمارے ....کو بڑھاتا ہے اور ....میں داخل ہونے کیلئے ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 28 پر دیکھیں)

ایک دوسرا عقیدہ جو مسیحی کلیسیاء میں استعمال ہوتا ہے **ناسین عقیدہ** کہلاتا ہے۔ یہ رسولوں کے عقیدہ سے ذرا لمبا ہے۔ایک جھوٹا اُستاد جِس کا نام آرلیس تھا۔ نے لوگوں کو تعلیم دی کہ بے شک یسوعؔ خُدا کا بیٹا تو ہے مگر وہ خُدا باپ کے برابر نہیں۔ اِس غلط تعلیم کو زائل کرنے کیلئے سترہ سو سال قبل ناسین عقیدہ کو ضبطِ تحریر کیا گیا۔ اِس عقیدے کا دوسرا حصّہ جِس کا تعلق یسوعؔ المسیح سے ہے۔رسولوں کے عقیدہ سے بہت زیادہ لمبا ہے اور اِس میں سیکھایا جاتا ہے کہ یسوعؔ المسیح ہی خُدا کا اکلوتا بیٹا'' خُدا باپ کا ہمیشہ رہنے والا بیٹا، روشنی بخشنے والا اور سچا خُدا ہے۔ یہ الفاظ تمام لوگوں کو یاد دلاتے ہیں کہ یسوعؔ مسیح سچا خُدا ہے۔وہ خُدا کا اکلوتا بیٹا اور ہمیشہ رہنے والا خُدا ہے۔

اِس کے بعد ایک تیسرے عقیدے کو لکھنے کی ضرورت محسوس کی گئی کیونکہ کچھ غلط تعلیم دینے والے اُستادوں نے خُدا باپ، خُدا بیٹے اور خُدا رُوح القدّس کو جو کہ سچے خُدا کے تین اقانیم ہیں کو ماننے سے انکار کر دیا۔اُن کی اِس غلط تعلیم کے مطابق یسوعؔ مسیح ایک ہی وقت میں سچا خُدا اور سچا انسان نہیں ہوسکتا۔

یہ عقیدہ **اتھنیسین عقیدہ** کے نام سے مشہور ہے اِس عقیدے کا نام

ایک کلیسیائی راہنما کے نام پر رکھا گیا ہے جس نے یسوعؔ المسیح کی پیدائش کے 300 سال بعد بائبل مُقدّس کی تعلیم کا دفاع کِیا۔ یہ عقیدہ بہت ہی لمبا ہے اور اِسے لکھنے کیلئے اِس کتاب کے کئی صفحوں کی ضرورت ہوگی۔

21۔ دوسرا عقیدہ جو مسیحی کلیسیاؤں میں مقبول ہے وہ.................عقیدہ ہے۔

22۔ ناسین عقیدہ اِس لِئے لکھا گیا کیونکہ ایک جھوٹے اُستاد نے تعلیم دِی کہ بے شک یسوعؔ خُدا کا بیٹا تو ہے مگر خُدا باپ کے..............................نہیں۔

23۔ تیسرا عقیدہ اتھینسین عقیدہ اِس لِئے لکھا گیا کیونکہ جھوٹے اُستادوں نے تین اقنوم باپ، بیٹے اور رُوح القدّس کو......................خُدا ماننے سے انکار کر دِیا۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 28 پر ملاحظہ کریں)

یہ تینوں عقیدے ''رسولوں کا عقیدہ''، ''ناسین عقیدہ'' اور ''اتھنیسین عقیدہ'' بائبل مقدُّس کی تعلیم کی بنیاد پر لکھے گئے ہیں کہ تینوں عقائد وہی تعلیم سکھاتے ہیں جو یسُوع المسیح اور اُسکے رسولوں نے دی۔ یہ عقیدے خُدا کے ہر ایمان دار فرزند کے ایمان کے اقرار نامے ہیں۔ ہم خدا کا شکر کرتے ہیں کہ اُس کی تعلیم جو ہم پہ آشکارا ہوئی اُس کو تمام مسیحی کلیسیائی تاریخ کے دوران جو صحائف کی صورت میں موجود ہے بالکل خالص رکھا گیا۔ ہم خُدا سے دُعا گو ہیں کہ وہ ہم سب کو اُس کلیسیاء کا رکن رکھے جو مسیح پہ ایمان رکھتی ہے اور بائبل کی سچائیوں کو بالکل اُسی طرح بیان کرتی ہے جس

طرح بائبل ہمیں سکھاتی ہے اور اُس تعلیم میں نہ کچھ بڑھائے اور نہ کچھ گھٹائے۔ خُدا کی عزت اور تعظیم اور حمد ہو جس نے ہمیں اپنی کلیسیاء کے رکن بنایا۔

24- یہ تینوں عقائد رسولوں کا عقیدہ، ناسین عقیدہ، اور اتھنسین عقیدہ .... کی تعلیمات کی بنیاد پر ہیں۔

25- یہ تینوں عقیدے بالکل وہی سکھاتے ہیں جو.......................اور.................. نے تعلیم دی۔

26- یہ عقیدے .... ہیں جو خُدا کے ہر ایمان دار .... کے لئے ہیں۔

(ان سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 28 پر ملاحظہ کریں۔)

ابتدائی مسیحی کلیسیاء کی پر جوش خدمت کو جاننے کے لیے بائبل مُقدّس میں سے اعمال کی کتاب کا مطالعہ کیجئے۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات میں ابتدائی کلیسیاء کی کچھ اہم خدمات اور پیش رفت کو دیکھا جا سکتا ہے۔

اعمال 1-1-13 ۔ آسمان پر واپس جانے سے قبل یسُوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو بیان کیا کہ وہ اُن کے گواہ ہوں گے۔

اعمال 2-42-47 ۔ ابتدائی کلیسیاء کے لوگ اکٹھے مل کر دُعا اور خدمت کا کام سرانجام دیتے تھے۔

اعمال 11-19-30 ۔ ایماندار انطاکیہ میں سب سے پہلے مسیحی کہلائے اور کلامِ مُقدّس میں پہلی دفعہ مسیح پر ایمان لانے والوں کیلئے مسیحی کا لفظ استعمال کِیا گیا۔

اعمال 17-10-14 ۔ ایماندار بیریّہ کے شہر میں روزانہ کلام (صحائف) کا بغور مطالعہ کرتے تھے اور اِن تمام واقعات کی صحائف میں سے تحقیق کرتے تھے۔

باب دوم کے سوالوں کے جوابات۔

1- گواہ ؛ 2-یہودیوں ؛ 3-غیراقوام ؛ 4-یسوعؔ مسیح ؛ 5۔تباہ ؛ 6-ترقی 7- کانسٹائن،مسیحیت ؛ 8-مسیحیت ؛ 9-تباہ ؛ 10- جھوٹی ؛ 11-عقائد،ایمان ؛ 12-رسولوں ؛ 13-رسولوں، بائبل ؛ 14-باپ ؛ 15-یسُوع مسیح ؛ 16-روح القُدّس ؛ 17-یسُوع مسیح ؛ 18-باپ ؛ 19-مُوا،نجات ؛ 20-ایمان، فردوس ؛ 21-ناسین ؛ 22-برابر ؛ 23-ایک ؛ 24-بائبل مُقدّس ؛ 25-یسُوع مسیح،رسولوں ؛ 26-اقرارالایمان، فرزند ؛

نظرِثانی باب دوم

خُدا کی کلیسیاء کا وجود ابتدائی دور ہی سے پرانے عہد نامہ میں ملتا ہے۔ نئے عہد نامہ میں یسُوع مسیح خُدا کے بیٹے مسیحی کلیسیاء کے معمار ہیں۔ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے فرمایا کہ وہ تمام دُنیا میں اُن کے گواہ ہوں گے۔شاگردوں نے جا کر انجیل کی منادی کی اور یہودیوں اور غیر اقوام میں یکساں تعلیم دی۔ پولُس رسول بہت بڑے تبلیغی مبشر کی حیثیت سے یورپی مما لک میں گئے۔

شیطان نے بھی مسیحی کلیسیاء کو تباہ کرنے کی اپنی مکروہ کوشش شروع کر دی۔اَب کلیسیاء کی ایذارسانی کا دَور شروع ہوا لیکن اِس کے برعکس یہ ایذاء رسانی مسیحی کلیسیاء کی نئے شہروں اور نئے ملکوں میں پھیلنے کا سبب بنی۔اَب شیطان نے جھوٹے اُستادوں اور غلط تعلیمات کے ذریعے کلیسیاء کو تباہ کرنے کی ایک اَور منظوم سازش کی

جو کہ مسیحی کلیسیاء کے لئے وہ عقائد، یا دعوے لکھنے کا سبب بنی جس پر آج بھی کچھ کلیسیا ئیں ایمان رکھتی ہیں۔ان تینوں عقائد کی بنیاد اُس تعلیم پر ہے جو بائبل مُقدّس ہمیں خُدا اور اُس کے بنی نوع انسان کے ساتھ عہد کو بیان کرتی ہے۔

رسولوں کا عقیدہ سب سے زیادہ پڑھا جانے والا عقیدہ ہے۔ یہ عقیدہ ہمیں خُدا باپ کی تعلیم دیتا ہے جس نے ہمیں خلق کیا اور وہ ہماری فکر بھی کرتا ہے۔ یہ عقیدہ ہمیں خُدا باپ کے اکلوتے بیٹے ہمارے نجات دہندہ خُداوند یسُوع مسیح کے بارے میں بھی سیکھاتا ہے، جس نے بے عیب کامل زندگی بسر کی اور وہ ہمارے گناہوں کے بدلے سزاوار ٹھہرا۔ رسولوں کے عقیدے کا تیسرا حصّہ ہمیں روح القدّس کے بارے میں سیکھاتا ہے جو ہمیں مسیح پہ ایمان لانے اور فردوس کے بارے میں راہنمائی کرتا ہے یہ رسولوں کا عقیدہ اس لیے کہلاتا ہے کیونکہ اس کی بنیاد رسولوں کی اُس تعلیمات پر ہے جو بائبل مُقدّس میں پائی جاتی ہیں۔ رسولوں کا عقیدہ اور دوسرے دو عقیدے ناسین عقیدہ اور اتھنسین عقیدہ بھی پوری دُنیا میں مسیحی کلیسیاؤں میں رائج ہیں۔ ان تینوں عقائد کی بنیاد بائبل مُقدّس کی تعلیمات پر ہے یہ تینوں عقائد وہی کچھ سیکھاتے ہیں جن پر خُدا کا ہر فرزند ایمان رکھتا ہے۔

امتحان باب دوم

1-یسُوع مسیح نے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اور آسمان پہ جانے سے قبل اپنے شاگردوں سے کہا،"تم میرے......................ہو گے۔"

2-یسُوع مسیح کے شاگردوں نے خُدا کی ہدائت پر عمل کِیا اور لوگوں میں منادی کی اور تعلیم دی کے وہ......................پر......................لا کر کیسے بچ جاتے ہیں۔

3-رومی حُکمرانوں نے یسُوع مسیح کی کلیسیاء کو......................کرنے کی کوشش کی۔

4-ایذارسانی سے کلیسیاء تباہ ہونے کی بجائے......................کا سبب بنی۔

5-شیطان نے لوگوں کو یسُوع مسیح سے دور کرنے کے لئے ....تعلیم کے ذریعے کلیسیائی استادوں کو استعمال کِیا۔

6- مسیحی راہنماؤں نے جھوٹی تعلیم پر غلبہ پانے کیلئے................یا دعوے لکھے۔

7-عقیدہ جس سے ہم بہت زیادہ واقف ہیں................عقیدہ کہلاتا ہے۔

8-عقیدے کا پہلا حصہ ہمیں خُدا................کے بارے میں بتاتا ہے۔

9- عقیدے کا دوسرا اور لمبا ترین حصہ.................. کے بارے میں بتاتا ہے جو خُدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔

10- عقیدے کا تیسرا حصہ............ .... کے بارے میں بتاتا ہے۔

11- خُدا.................. ہمیں خلق کرتا ہے اور ہمارا خیال رکھتا ہے۔

12- یسُوع مسیح انسان بن گیا اور.................. ہوا تاکہ ہم.................. پائیں۔

13- رُوح اُلقدس خُدا پر........................ لانے اور........................ جانے کے لئے ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

(اِن سوالوں کے جوابات صفحہ 85 پر ملاحظہ کریں۔)

باب سوم

کلیسیاء کی اِصلاح

اس باب میں ہم مارٹن لوتھر کے بارے میں سیکھیں گے جنہوں نے 1517 کے شروع میں کلیسیاء کی اِصلاح کی اور ہم سیکھیں گے کہ اس اِصلاح سے آج ہم پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

☆ کلیسیائی تاریخ کے دوران کلیسیاء کی تعلیمات پر اثرات مرتب ہوئے۔

☆ مارٹن لوتھر کون تھا اور اُنہوں نے کیا تعلیم دی، اور

☆ پوری دنیا میں لوتھرن کلیسیاء کیسے پھیلی۔

اَب ہم یہ سیکھ چُکے ہیں کہ کلیسیاء کی تعلیمات بائبل مُقدّس کی تعلیمات کی بنیاد پر ہونی چاہئیں۔ یسوعؔ مسیح ہی مسیحی کلیسیاء کی بنیاد ہے۔ یسوعؔ مسیح دنیا میں ہمارا نجات دہندہ بن کر آیا۔ اُس نے بے عیب کامل زندگی بسر کی۔ وہ ہمارے گناہوں کی سزا کے کفارے کے لیے صلیب پر بے قصور مُوا اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ جو کچھ یسوعؔ مسیح نے ہمارے لئے کیا خُدا باپ نے اسے قبول کیا۔ خدا نے اُسے ہمیں بخش دیا۔ اس بخشے جانے سے مُراد یہ ہے کہ خداوند یسوعؔ مسیح نے جو قربانی ہمارے گُناہوں کے واسطے دی اُس کی وجہ سے ہمارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ''وہ (یسوعؔ) ہمارے گناہوں کے لئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کے لئے جِلایا گیا'' (رومیوں 25:4)

1۔ یسوعؔ مسیح نے کلیسیاء کو..دیا۔

2۔ یسوعؔ مسیح ہمارا.......................................بننے کے لئے اس دنیا میں آیا۔

3۔ یسوعؔ مسیح نے..زندگی بسر کی۔

4۔ یسوعؔ مسیح صلیب پہ.................گناہوں کی سزا کے لئے بے قصور مُوئے۔

(ان سوالوں کے جوابات صفحہ نمبر 44 پر ملاحظہ کریں)

ہم یہ بھی سیکھ چکے ہیں کہ شیطان نے جھوٹی تعلیمات کے ذریعے کلیسیاء کو برباد کرنے کی کوشش کی۔ کچھ جھوٹے اُستاد یُسوع کو خُدا کا بیٹا نہیں مانتے تھے۔

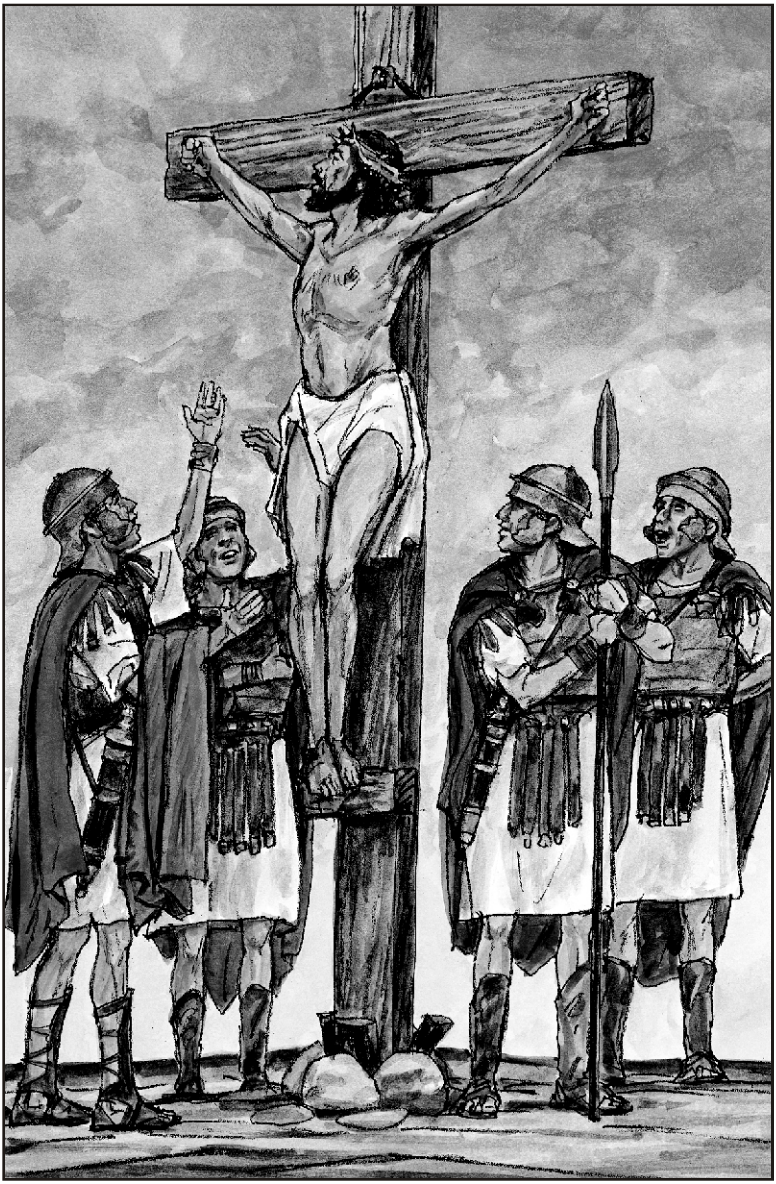

یُسوع المسیح صلیب پر۔

اِن لوگوں نے کلیسیاء کو یہ غلط تعلیم دی۔ بائبل مُقدّس ہمیں واضح طور پر بتاتی ہے کہ یُسوع خدا کا بیٹا ہے۔ جب یسوعؑ مسیح کو بپتِسمہ دیا گیا، خدا کی آسمان پر سے آواز آئی ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔'' (متی 17:3) رومیوں 1-3:4 میں واضح طور پر لکھا ہے'' اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوعؑ مسیح کی نسبت وعدہ کیا تھا جو جسم کے اعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہوا لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اِعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سَبب سے قُدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا وہ یسوعؑ مسیح ہمارا خُدا ہے۔'' اُن جھُوٹی تعلیمات نے خُدا کی کلیسیاء کی صورت بگاڑ دی۔ اور آج بھی اِن جھوٹی تعلیمات کچھ کلیسیاؤں میں رائج ہیں۔

5 شیطان نے .... تعلیم کے ذریعے کلیسیاء کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔

6 کچھ .... اُستاد ایمان نہ لائے کہ یُسوع المسیح خُدا کا .... ہے۔

7- .... ہمیں واضح طور پر بتاتی ہے کہ یُسوع المسیح ہی خُدا کا بیٹا ہے۔

8- جھُوٹی تعلیم نے خدا کی کلیسیاء کا چہرہ .... دیا۔

(ان سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 44 پر ملاحظہ کریں۔)

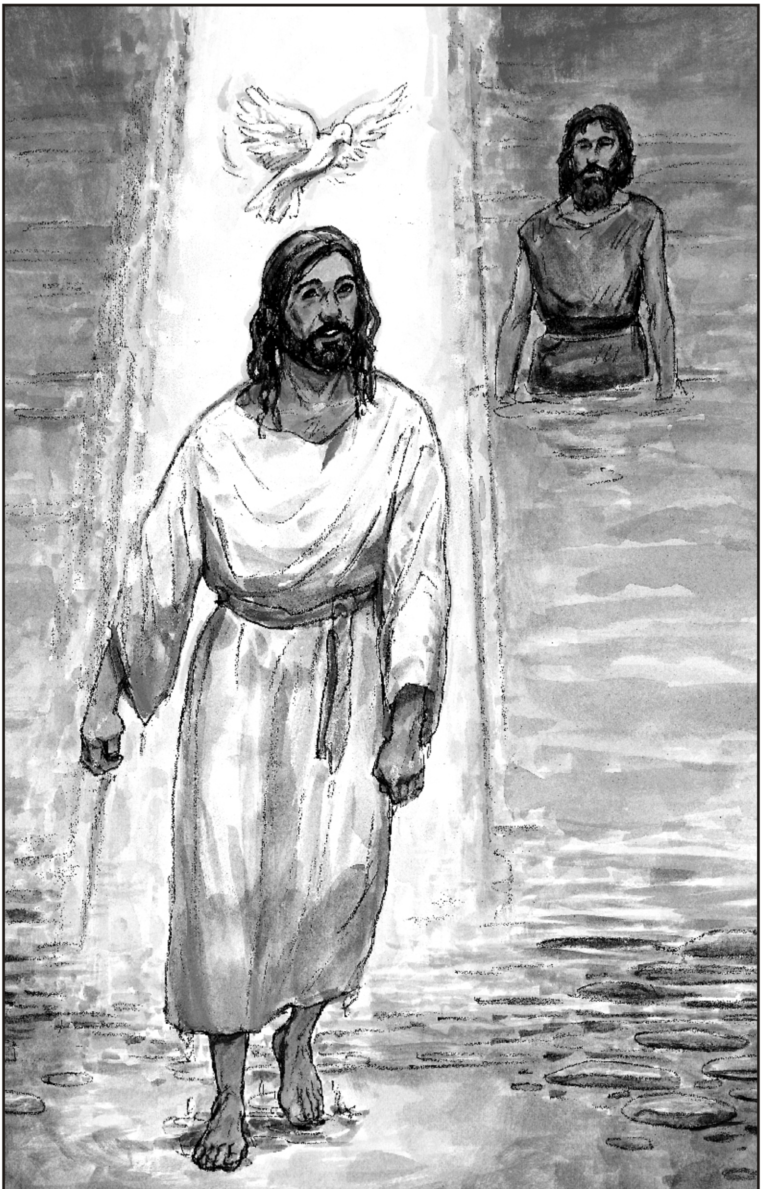

یُسوع المسیح کو بپتسمہ دیا جاتا ہے۔

صدیاں گُزرتی گیئں اور کلِیسیاء بھی بڑھتی اور ترقی کرتی گئی۔اَب یہ کلیسیاء مغربی اور مشرقی کلِیسیاؤں میں تقسیم ہوگئی۔مغربی کلیسیاء رومن کیتھولک تعلیم کے مُطابق خدا کے خاندان کا حصہ بننے کے لئے صرف یسوعؔ مسیح پر ایمان لانا ہی کافی نہیں۔اس تعلیم کے مطابق خُدا کے فضل کے علاوہ کچھ عملی کاموں کو بھی کرنے کی ضرورت ہے۔

مارٹن لوتھر خُدا کے برگزیدہ بندے نے کلیسیاء کی اصلاح کرنے کا بیڑا اُٹھایا اور کلیسیاء کو دوبارہ بائبل مُقدّس کی تعلیمات کی طرف واپس لانے کی جدوجہد شروع کر دی۔ وہ جرمنی میں پیدا ہوئے اور رومن کتھولک کلیسیاء کے پادری بن کر خدمت کرنے لگے۔تاہم جب اُنہوں نے رومیوں 1-17 کا مطالعہ کیا جہاں لکھا ہے ’’اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔‘‘ مارٹن لُوتھر کے وقت میں کلیسیائی تعلیمات کلام کے اِن الفاظ سے مطابقت نہیں رکھتی تھیں کہ ہم صرف یسوعؔ مسیح پر ایمان لانے ہی سے نجات پاتے ہیں ۔ درحقیقت مارٹن لُوتھر کے دَور میں ایک اور شخص جرمنی میں آیا۔ اس نے لوگوں کو یہ تعلیم دینا شروع کی کہ گناہوں کی معافی خریدی جاسکتی ہے۔اس نے لوگوں کو یقین دلانے کے لیے ایسے کاغذات بیچنے شروع کیئے جنہیں خریدنے کے بعد ان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔مارٹن لوتھر جو بائبل مُقدّس کی سچائیوں سے واقف تھے نے فرمایا کہ ہم معافی کو خرید کر یا نیک کام کر کے خُدا کو خوش نہیں کر سکتے بلکہ صرف یسوعؔ مسیح پر ایمان لا کر ہی بچ سکتے ہیں ۔اس لئے

اکتوبر 1517 میں اُنہوں نے وِٹن برگ جرمنی کے کیسل گرجا گھر کے دروازے پر 95دعوے کیلوں سے جڑ دیئے اور کلیسیاء سے کہا کہ وہ صرف خدا سے ہی اپنے گناہوں کی معافی مانگیں یہ دِن کلیسیاء کی اصلاح کے دن کے طور پر جانا جاتا ہے۔

9-ایک شخص جس کا نام ....تھا نے کلیسیاء کی .... کی۔

10-مارٹن لُوتھر کلیسیاء کو دوبارہ ....کی تعلیمات کی طرف واپس لے آیا۔

11-مارٹن لُوتھر..کے ملک میں پیدا ہوا۔

12-رومیوں 1-17 کو پڑھتے ہوئے مارٹن لُوتھر کو معلوم ہوا کہ ہم .... ہی سے خدا کے سامنے راستباز ٹھہرتے ہیں۔

13-وہ کیا تاریخ ہے جب مارٹن لوتھر نے 95دعوؤں کو وِٹن برگ کے کیسل گرجا گھر کے دروازے پر کیلوں سے جڑ دیا اور کلیسیاء کی اِصلاح کا آغاز کیا.........................۔

(ان سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 44 پہ ملاحظہ کریں)

کلیسیاء کے راہنماؤں نے مارٹن لُوتھر سے کہا کہ جو کچھ انہوں نے لکھا اور کہا ہے وہ اُسے واپس لے لے۔تاہم مُقدس رومن سلطنت کے شہنشاہ اور رومن کیتھولک

کلیسیاء کے راہنماؤں کے سامنے مارٹن لوتھر نے کھڑے ہوکر فرمایا ''میں ایسا نہیں کر سکتا اور نہ ہی جو کچھ میں نے لکھا ہے واپس لے سکتا ہوں۔ میں سچائی پر قائم ہوں خدا میری مدد کرے'' اِس پر مارٹن لُوتھر کوکلیسیاء سے خارج کر دیا گیا اور وہ وِٹن برگ کیسل جرمنی میں رُوپوش ہوگئے۔ جہاں اُنہوں نے نئے عہد نامے کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا۔اَب جرمن لوگ اپنی زبان میں کلامِ مُقدس کو پڑھنے لگے۔اِس سے قبل تقریباً ایک ہزار سال تک بائبل مُقدّس لاطینی زبان میں شائع کی جاتی تھی۔جس کی بدولت بہت سے لوگ اِسے پڑھنے اور سمجھنے سے قاصر تھے۔ دریں اثناء مارٹن لُوتھر وِٹن برگ شہر کی یونیورسٹی میں بطور پروفیسر واپس آ گئے۔اسی دوران اُنہوں نے بائبل مُقدّس کی تعلیمات کے دفاع میں کئی کتابیں تحریر کیں۔اُنہوں نے چھوٹے اور بڑے مذہبی کتابچے بھی تحریر کِئے۔اُنہوں نے کئی مسیحی گیت بھی لکھے جو آج بھی لوتھرن مسیحی کلیسیاؤں میں انتہائی عقیدت سے گائے جاتے ہیں۔

14-لُوتھر نے نئے عہد نامے کا ....زبان میں ترجمہ کیا تا کہ لوگ بائبل مُقدّس کو اپنی زبان میں پڑھ سکیں۔

15-لُوتھر نے بائبل مُقدّس کی تعلیمات کے دفاع کے لئے کئی .... لکھیں۔

16-لُوتھر نے کئی مسیحی .... لکھے جو آج بھی لُوتھرن کلیسیاؤں میں گائے جاتے ہیں۔

(ان سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 44 پر ملاحظہ کریں۔)

مارٹن لُوتھر کی تعلیمات جن کی بُنیاد بائبل مُقدّس پر ہے برق رفتاری سے مقبول ہوئی اور پھیلتی چلی گئی اور تھوڑے ہی عرصہ میں تمام یورپ میں لُوتھرن کلیسیاء کا آغاز ہوا۔ درین اثناء لُوتھرن تعلیمات براعظم ایشیا، افریقہ، شمالی اور جنوبی امریکہ اور آسٹریلیا میں رائج ہو گیئں۔ خُداوند کے فضل سے آج پوری دُنیا میں لُوتھرن کلیسیائیں خُدا کی خوشخبری دیتی ہیں۔

بدقسمتی سے آج کچھ لُوتھرن کلیسیائیں بھی یہ ایمان نہیں رکھتیں کہ بائبل مُقدّس خدا کا اِلہامی کلام اور غلطیوں سے مُبرا ہے۔ مقامِ افسوس ہے! کہ کچھ لُوتھرن کلیسیائیں یہ ایمان نہیں رکھتیں کہ یسوؔع مسیح نے مُعجزات کیئے یا وہ مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ آج وہ بائبل کی خالص اور سچی تعلیمات سے منحرف ہو چکی ہیں۔ اِسکے باوجود ایسی کنفیشنل لُوتھرن کلیسیائیں موجود ہیں جو آج بھی بائبل مُقدّس کی تعلیمات کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں۔ اِس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہم پرکھیں کہ ہم ایک ایسی لوتھرن کلیسیاء سے تعلق رکھتے ہوں جو کنفیشنل لوتھرن کلیسیاء ہو۔ ہمیں یسوؔع مسیح کی تعلیمات کے ساتھ وفادار رہنے کی ضرورت ہے۔

17-لُوتھر کی تعلیمات جس کی بنیاد.......................تھی تیزی سے پھیلی۔

18- آج لُوتھرن کلیسیا ئیں.............................دنیا میں پائی جاتی ہیں۔

19- تمام لُوتھرن کلیسیا ئیں ایمان نہیں رکھتیں کہ بائبل مُقدّس..............................

کا کلام ہے اور..............................سے پاک ہے۔

20- کچھ کنفیشنل کلیسیا ئیں موجود ہیں جو ابھی تک.......................کی تعلیمات پہ

مضبوطی سے قائم ہیں۔

21- ہمیں یہ یقین رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہمارا ایسے ہی.......................کلیسیاء

سے تعلق ہے۔

22- ہمیں بائبل کی.....................................پہ قائم رہنے کی ضرورت ہے۔

23- ہمیں یُسوع المسیح کی تعلیم سے...........................رہنے کی ضرورت ہے۔

(ان سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 44 پر ملاحظہ کریں)

نظرِثانی باب سوم

جب خدا کی کلیسیاء وجود میں آئی تو اُسے یسوعؔ مسیح اور بائبل مُقدّس کی تعلیمات کی بُنیاد پر تشکیل دیا گیا۔ یہ کلیسیاء کلیسیائی تاریخ کے ادوار کے دوران بڑھتی اور ترقی پاتی گئی اور آخرکار دو بڑے حصوں مشرقی اور مغربی کلیسیاؤں میں تقسیم ہو گئی۔ مغربی کلیسیاء رومن کیتھولک کلیسیاء کہلاتی ہے اور پوپ کی راہنمائی میں چلتی ہے۔ کافی سالوں کے بعد بہت سی جھوٹی تعلیمات اس کلیسیاء میں رائج ہو گئیں۔ جس کے نتیجے میں کلیسیاء کی شکل بگڑ گئی۔ مارٹن لُوتھر کلیسیاء کو یسوعؔ مسیح اور بائبل مُقدّس کی تعلیمات کی طرف واپس لے آئے اور اُنہوں نے کلیسیاء کی ازسرِنو اصلاح کی۔

مارٹن لُوتھر جرمنی میں پیدا ہوئے۔ وہ رومن کیتھولک کلیسیاء میں بحیثیت پادری خدمات سرانجام دیتے رہے۔ بائبل مُقدّس کے مطالعہ کے دوران جب اُنہوں نے رومیوں 1-17 کا مُطالعہ کِیا تو یہ بات اُن پر آشکارا ہوئی کہ ہم صرف یُسوع مسیح پر ہی ایمان لا کر بچ سکتے ہیں۔ اُس وقت کلیسیاء میں یہ تعلیم دی جاتی تھی کہ جب خدا نے ہم پر فضل کیا ہے تو ہمیں بھی اپنے اچھے کاموں کے ذریعے خُدا کو خوش کرنا چاہیے۔ کلیسیاء میں ایک ایسا شخص بھی تھا جو جرمن تھا اُس نے لوگوں کو گناہوں کی معافی کے لئے کاغذات کے ٹکڑے فروخت کرنا شروع کِئے۔ لُوتھر جانتے تھے کہ معافی کو خریدا نہیں جا سکتا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ہم صرف خدا کے فضل ہی سے بچتے ہیں

31اکتوبر 1517 کو اُنہوں نے 95 دعوئے لکھے اور رومن کیتھولک کلیسیاء کو خُدا سے معافی مانگنے کو کہا۔ رومن کیتھولک کلیسیاء نے لُوتھر سے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھ لکھا ہے اسے واپس لے لیں لیکن اُنہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دِیا۔ اور وہ بائبل کی سچائیوں پر ہی قائم رہے۔ لُوتھر نے کئی کتابیں اور مسیحی گیت بھی لکھے جو آج بھی لوتھرن کلیسیاؤں میں بڑی عقیدت سے پڑھے اور گائے جاتے ہیں۔

لُوتھرن کلیسیاء پھیلتی چلی گئی اور آج یہ کلیسیاء پوری دنیا میں پائی جاتی ہے تاہم اِس کے قیام کے کچھ عرصہ بعد بعض لُوتھرن کلیسیائیں بھی بائبل مُقدّس کی تعلیمات سے منحرف ہوگیئں اور آج بھی وہ بائبل مُقدّس کو خُدا کا کلام نہیں مانتیں۔ وہ یہ بھی ایمان نہیں رکھتیں کہ یُسوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھے اور مسیح کے وسیلہ سے گُناہوں سے بچنے کا صرف وہی ایک راستہ ہے۔ اِس کے برعکس کنفیشنل کلیسیاؤں کا یہ ایمان ہے کہ بائبل مُقدّس خُدا کا اِلہامی کلام ہے اور غلطیوں سے پاک ہے۔ کنفیشنل کلیسیائیں ایمان رکھتی ہیں کہ یُسوع مسیح نے معجزات کیئے اور مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم ایسی ہی کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کے رُکن بنیں۔

باب سوم کے سوالات کے جوابات

1- تشکیل دیا 2- نجات دہندہ 3- کامل 4- ہمارا 5- جھوٹی 6- جھوٹی، بیٹا 7- بائبل مُقدّس 8- بگاڑ 9- مارٹن لُوتھر ،اصلاح کی 10- بائبل مُقدس 11- جرمنی 12- ایمان 13- اکتوبر -31-1517-14- جرمن 15- کتابیں 16- مسیحی گیت 17- بائبل مُقدّس 18- تمام 19- اِلہامی، غلطیاں 20- بائبل مُقدّس 21- کنفیشنل 22- تعلیمات۔ 23- وفادار

امتحان باب سوم

1- مسیحی کلیسیاء کو یُسوع المسیح نے.............................دیا۔

2-یسوع المسیح دنیا میں ہمارا..................................بن کر آیا۔

3-شیطان نے کلیسیاء کو......................تعلیم کے ذریعے تباہ کرنے کی کوشش کی۔

4- کچھ.................استاد ایمان نہ لائے کہ یسُوع خدا کا.................. ہے۔

5- ....واضح طور پر ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ یُسوع المسیح خدا کا بیٹا ہے۔

6-مارٹن لُوتھر کلیسیاء کو...........................کی تعلیمات کی طرف واپس لے آیا۔

7- رومیوں 1-17 کو پڑھتے ہوئے مارٹن لُوتھر پہ یہ بات آشکارا ہوئی کہ ہم خُدا کے سامنے......................سے راستباز ٹھہرتے ہیں۔

8- آج پوری...........................میں لُوتھرن کلیسیائیں پائی جاتی ہیں۔

9-ایسی کنفیشنل لُوتھرن کلیسیائیں بھی ہیں جو ابھی تک......................کی تعلیمات پر مضبوطی سے قائم ہیں۔

10- ہمیں یُسوع المسیح کی تعلیمات پر.............................رہنے کی ضرورت ہے۔

(ان سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 85 پر ملاحظہ کریں)

خُدا مُوسیٰ کو دس احکام دیتا ہے۔

باب چہارم

لوتھرن کلیسیاء کی تعلیمات

ہم سیکھ چکے ہیں کہ کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء وہ کلیسیاء ہے جِس کی تعلیمات بائبل مُقدّس کی بنیاد پر ہے۔ بائبل مُقدّس ہمیں سیکھاتی ہے کہ ہم یسوعؔ مسیح پہ ایمان رکھنے کے باعث خُدا کے فضل کی بدولت نجات حاصل کرتے ہیں۔اِس باب میں جب ہم لُوتھرن کلیسیاء کی تعلیمات کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم یہ سیکھنا چاہیں گے

☆ ہم صرف بائبل مُقدّس کی تعلیمات پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرتے ہیں

☆ ہم صرف خُدا کے فضل ہی سے نجات حاصل کرتے ہیں۔

☆ ہم صرف یسوعؔ مسیح پہ ایمان لانے سے نجات حاصل کرتے ہیں اور

☆ کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء اور اُس کے ارکان ایسی کلیسیاؤں کے ساتھ رفاقت نہیں رکھتے جو جھوٹی تعلیم دیتی ہیں۔

ہم صرف بائبل مُقدّس کے ذریعے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

لُوتھرن تعلیم کی بنیاد کیا ہے؟ ہم یہ بات کہاں سے سیکھتے ہیں کہ خُدا نے اِس دُنیا کو اور ہمیں خلق کِیا؟ ہم یہ بات کہاں سے سیکھتے ہیں کہ ہم سب خُدا کے سامنے گنہگار ہیں؟ ہم یسوعؔ مسیح کے بارے میں کہاں سے سیکھتے ہیں؟ ہم رُوح القدّس کے بارے میں کہاں سے سیکھتے ہیں اور ہمیں خُدا کے فرزند بنانے کیلئے اُس نے کیا کِیا؟ اِن تمام سوالات کے جوابات ہمارے ذہن دینے سے قاصر ہیں اور اِن سوالات کے جوابات ہمیں اخباروں یا معمولی کتابوں سے بھی نہیں مِل سکتے ہیں۔ اِن تمام سوالات کے جوابات کو جاننے کیلئے صرف بائبل مُقدّس ہی ہماری راہنمائی کرتی ہے۔ مسیحی تعلیم کا واحد ذریعہ صرف بائبل مُقدّس ہی ہے۔

1۔ خُدا نے ہمارے لِئے جو کچھ کِیا ہے اُن کے جوابات ہمیں صرف .... سے مِلتے ہیں۔

2۔ مسیحی تعلیم کا.......................ذریعہ بائبل مُقدّس ہے۔
(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 65 پر ملاحظہ کریں)

کنفیشنل لوتھرن کلیسیاء کی تعلیم کا ذریعہ بائبل مُقدّس ہے ۔ زبور 105:119 ہمیں بتاتا ہے" تیرا کلام میرے قدموں کیلیئے چراغ اور راہ کیلیئے روشنی ہے"۔ جب ہم کِسی اجنبی شہر یا ملک میں راستہ بھول جائیں تو ہم جہاں جانا چاہتے ہیں وہاں کے متعلق کِسی ایسے شخص سے پوچھتے ہیں جو وہاں کا رہائشی ہو اور بتا سکے کہ کون سی سڑک یا گلی ہمیں اپنی منزل تک لے جائے گی ۔ جب رات سیاہ ہو تو جہاں ہم نے جانا ہو تو وہاں کیلیئے ہم روشنی استعمال کرتے ہیں تا کہ ہم گِر نہ پڑیں اور ہمیں چوٹ نہ لگے ۔ بالکل یہی راہنمائی بائبل مُقدس ہمیں فراہم کرتی ہے ۔ ہم گُناہوں میں کھو چُکے تھے لیکن خُدا بائبل مُقدّس میں ہمیں آسمان پر جانے کا صحیح راستہ بتاتا ہے یہ بائبل مُقدّس (صحیفے) ہیں جو ہمیں بتاتے ہیں کہ" مگر اَب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوتی ہے جِس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے ۔ کیونکہ کچھ فرق نہیں" (رومیوں 3-21-22)۔ اِن آیات میں بائبل مُقدس کی دو اہم تعلیمات پائی جاتیں ہیں شریعت اور انجیل۔

3۔ ہم گُناہوں میں کھو گئے تھے لیکن خُدا ہمیں.................................. پہ جانے کا ....میں راستہ بتاتا ہے۔

4۔بائبل مُقدّس کی دواہم تعلیمات.........................اور.................. ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 65 پر ملاحظہ کریں)

شریعت ہم پر ہمارے گُناہ ظاہر کرتی ہے اور انجیل (خوشخبری) ہمیں ہمارے گُناہوں سے نجات دیتی ہے۔صرف بائبل مُقدّس ہی خُدا کی شریعت اور خوشخبری کے متعلق جاننے کیلئے واحد راستہ ہے۔ یوحنا کی انجیل 1 باب 17 آیت ہمیں یاددہانی کراتی ہے"اِس لِئے کہ شریعت تو موسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوعؔ مسیح کی معرفت پہنچی۔"

خُدا نے پرانے عہد نامہ اور نئے عہد نامہ لکھنے والوں کو الہام کے وسیلہ بالکل وہی الفاظ بخشے جو اُنہوں نے تحریر کِئے۔صحیفے (بائبل مُقدّس) خُدا کا کلام ہے انسانوں کا کلام نہیں۔ہمیں یہ سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ بائبل مُقدّس میں کوئی بھی پیشین گوئی کبھی نبیوں کی اپنی عقل یا سمجھ سے نہیں کی۔یا صرف اِس لِئے کہ نبی ایسا بیان کرنا چاہتا تھا اِس کی بجائے جو کچھ اُنہوں نے فرمایا۔رُوح القدّس نے نبیوں کی راہنمائی کی۔اِس لِئے پیشین گوئی خُدا کی طرف سے انسان کیلئے ایک پیغام تھا۔2 پطرس 21-20:1۔اِس لِئے یسوع مسیح نے یہ الفاظ کہے"اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مُقدّس کر تیرا کلام سچائی ہے۔"یوحنا 17:17 کئی لوگ اور کلیسیائیں اپنے خیالات اور سمجھ کو استعمال کرتے ہوئے خُدا کے کلام میں اضافہ کرتی ہیں۔لیکن خُدا کا کلام ہی وہ واحد راستہ ہے جو ہمیں آسمان (فردوس) میں پہنچنے کے بارے میں بتاتا ہے۔ہمیں

مجوسی یسوعؔ المسیح کو سجدہ کرتے ہیں۔

خُدا کے کلام میں نہ کچھ بڑھانا ہے اور نہ ہی کچھ کم کرنا ہے۔

5۔.......................ہمیں ہمارے گُناہ بتاتی ہے اور ....ہمیں ہمارے نجات دہندہ کے بارے میں بتاتی ہے۔

6۔وہ ذریعہ جِس میں ہم خُدا کی شریعت اور انجیل کے بارے میں سیکھتے ہیں وہ ....میں ہے۔

7۔بائبل مُقدّس کے الفاظ.................کے الفاظ ہیں...........کے الفاظ نہیں۔

8۔خُدا کا کلام ہی واحد راستہ ہے جِس میں ہم سیکھتے ہیں کہ.......................کو کیسے حاصل کِیا جاسکتا ہے۔

9۔ہمیں خُدا کے کلام میں سے کچھ بھی.................یا..................نہیں ہے۔

(اپنے سوالات کے جوابات صفحہ 65 پر ملاحظہ کریں)

کنفیشنل لوتھرن کلیسیاء ہمیں تعلیم دیتی ہے۔

1۔بائبل مُقدّس خُدا کا کلام ہے۔

2۔خُدا کا کلام سچائی ہے(سچا ہے)

3۔سچائی یہ ہے کہ ہم گنہگار ہیں اور صرف یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہی نجات حاصل کرتے ہیں۔

4۔ہمیں خُدا کے کلام میں نہ کچھ بڑھانا ہے نہ ہی کچھ گھٹانا ہے۔

5۔ سچائی یہ ہے کہ ہم صرف خُدا کے کلام کی تعلیمات پر عمل کر کے ہی نجات حاصل کرتے ہیں۔

ہم صرف خُدا کے فضل ہی سے نجات حاصل کرتے ہیں۔

کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ شریعت پر عمل کرنے سے اور خُدا کے دس احکام پر عمل کر کے فردوس میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کچھ لوگ یہ بھی خیال کرتے ہیں کہ وہ اچھے کام کر کے اور خُدا کو خوش کرنے کے وسیلہ سے فردوس میں جا سکتے ہیں لیکن بائبل مُقدّس بیان کرتی ہے کہ ہم صرف خُدا کے فضل ہی سے بچتے ہیں اور خُداوند کی شریعت پر عمل کر کے فردوس میں نہیں جا سکتے۔ خُدا ہمیں اپنی غیر مستحق محبت کے ذریعے آسمان کی بادشاہی میں جانے کے قابل بناتا ہے۔ بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے ''اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوعؔ میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔'' (رومیوں 3:23-24) کلامِ مُقدّس کی یہ آیت ہمیں یاد دہانی کراتی ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں اور اپنی کوششوں کے باوجود خُدا ہم سے جو کچھ کرنے کیلئے کہتا ہے ہم نہیں کر سکتے۔ یہ آیت ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ ہم صرف خُدا کے فضل ہی سے راستباز ٹھہرتے ہیں اور خُدا کا فضل بالکل مفت ہے۔ یہ ایک انعام ہے۔ اگر کوئی دوست آپ کو کوئی انعام دے تو اِس کیلئے آپ کو کچھ ادا نہیں کرنا پڑتا یہ بالکل مفت اور کچھ ادا

کِئے بغیر ملتا ہے۔ خُدا کا فضل بھی بالکل ایسا ہی ہے ہم خُدا کی محبت اور نجات کے بالکل مستحق نہیں ہوتے لیکن وہ اِسے ہمیں بغیر ِکسی قیمت کے مفت دیتا ہے۔ کیونکہ ہم خُدا کے خلاف گُناہ کرتے ہیں اور نجات کے اِس انعام کے حق دار نہیں ہوتے لیکن وہ ہمیں اِسے اِس لِئے دیتا ہے کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے۔ مُقدّس پولُس رسُول فرماتے ہیں ''کیونکہ ہم کو ایمان ہی کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی بخشش ہے۔'' (افسیوں 9,8:2) ہم گُناہ، موت اور ہمیشہ کی جہنم کی آگ کے خوف سے آزاد ہو چکے ہیں کیونکہ خُدا کا فضل کامل ہے۔

10۔ خُدا اپنی غیر مستحق محبت کا اظہار اپنے.......................کے ذریعے کرتا ہے۔

11۔ ہم..................پہ عمل کر کے فردوس میں نہیں جا سکتے۔

12۔ خُدا کا فضل.........................ہے۔

(اپنے سوالات کے جوابات صفحہ 65 پر ملاحظہ کریں)

خُدا نے اپنی عظیم محبت کا اظہار اپنے بیٹے یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے کیا۔ اپنی اِس عظیم محبت کی وجہ سے خُدا باپ نے ہمیں بچانے کیلئے یسوعؔ مسیح کو اِس دُنیا میں بھیجا۔ ''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' (یوحنا 16:3) یسوعؔ مسیح نے ہمارے لِئے اِس دُنیا میں کامل اور بے عیب زندگی بسر کی۔ ہم اس طرح کی کامل

زندگی بسر نہیں کر سکتے جیسا خُدا ہم سے کرنے کا تقاضہ کرتا ہے۔لیکن یسوعؔ مسیح نے ایسا کِیا ہم اُن کی زندگی میں کوئی گُناہ نہیں دیکھتے۔

’’کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا مددگار نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گُناہ رہا۔‘‘ عبرانیوں 15:4) جب یسوعؔ المسیح صلیب پر مُوا تو اُس نے ہمارے گُناہوں کا کفارہ ادا کِیا۔’’ اور اُس کے بیٹے یسوعؔ کا خون ہمیں تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے۔‘‘ (1 یوحنا 7:1) اِس تمام غیر مستحق محبت کیلئے جو خُدا نے ہمارے ساتھ کی ہمیں اُس کا شکر اور اُس کی تعریف کرنی چاہیے۔’’پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پہ رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔‘‘ (عبرانیوں 16:4) ہماری سب سے بڑی ضرورت ہمارے گُناہوں کی معافی ہے۔گناہوں کی معافی ہمارے پیارے خُدا کا مفت انعام ہے۔

13۔خُدا ہم سے اپنی عظیم محبت کا اظہار اپنے بیٹے .... کے ذریعے کرتا ہے۔

14۔یہ یسوعؔ المسیح تھے جو اِس دُنیا میں ہمارے لِئے بے عیب .... بسر کرنے کیلئے آئے۔

15۔یہ یسوعؔ المسیح تھے جنھوں نے ہمارے .... کی سزا برداشت کی جب وہ صلیب پہ.............................۔

16۔ ہماری سب سے بڑی ضرورت ہمارے..................کی.................ہے۔

17۔ گُناہوں کی معافی ہمارے..................خُدا کا..................انعام ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 65 پر ملاحظہ کریں)

کنفیشنل لوتھرن کلیسیاء ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ

1۔ ہم خُدا کی مدد کر کے یا اچھے کام کر کے اپنے تعلقات خُدا سے بہتر بنا کر نجات حاصل نہیں کر سکتے۔

2۔ ہم بھٹکے ہوئے گنہگار ہیں۔

3۔ خُدا کی غیر مستحق محبت اور فضل اُس کا مفت انعام ہے۔

4۔ خُدا اپنی محبت کا اظہار اپنے بیٹے یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے کرتا ہے۔

5۔ یسوعؔ المسیح نے ہماری خاطر کامل اور بے عیب زندگی بسر کی جو ہم نہیں گزار سکتے۔

6۔ یسوعؔ المسیح نے ہم سے محبت کی اور ہمارے لِئے صلیب پہ اپنی جان دِی۔

7۔ ہم صرف خُدا کے فضل سے ہی نجات پاتے ہیں۔

ہم صرف یسوعؔ المسیح پہ ایمان لا کر ہی نجات حاصل کرتے ہیں۔

لفظ ایمان کا کیا مطلب ہے؟ اِس سوال کا جواب ہمیں بائبل مُقدّس سے

ملتا ہے۔عبرانیوں کی کتاب کا مصنف ہمیں بتاتا ہے۔'' اَب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔''(عبرانیوں 1:11)ایک مسیحی کے بچنے اور فردوس میں جانے کی اُمید یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے ہی سے ہے۔ہم نے یسوعؔ المسیح اور فردوس کو نہیں دیکھا لیکن ہمارا ایمان ہے کہ اِن کا وجود ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ خُدا نجات کے بارے میں یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے جو کچھ فرماتا ہے وہ بالکل سچ ہے۔خُدا یسوعؔ المسیح پہ ایمان کے وسیلہ سے ہمارے ایمان کو مضبوطی بخشتا ہے۔ صرف ایمان ہی ہمیں بچاتا ہے۔ پوُلس رسُول فرماتے ہیں'' کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے۔'' (افسیوں 8:2)

18۔لفظ ''ایمان'' کی تعریف عبرانیوں 1:11 کے مطابق تحریر کریں۔

....

....

19۔ہمارا .... ہے خُدا یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے جو کچھ فرماتا ہے وہ بالکل .... ہے

20۔.................. ایمان ہی ہمیں بچاتا ہے۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 65 پر ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس میں لفظ اعتقاد کا استعمال ایمان کی تشریح کرتا ہے ۔
پوُلس رسُول کی زندگی کا بہت ہی اہم واقعہ اعمال 40-16:16 میں درج ہے ۔

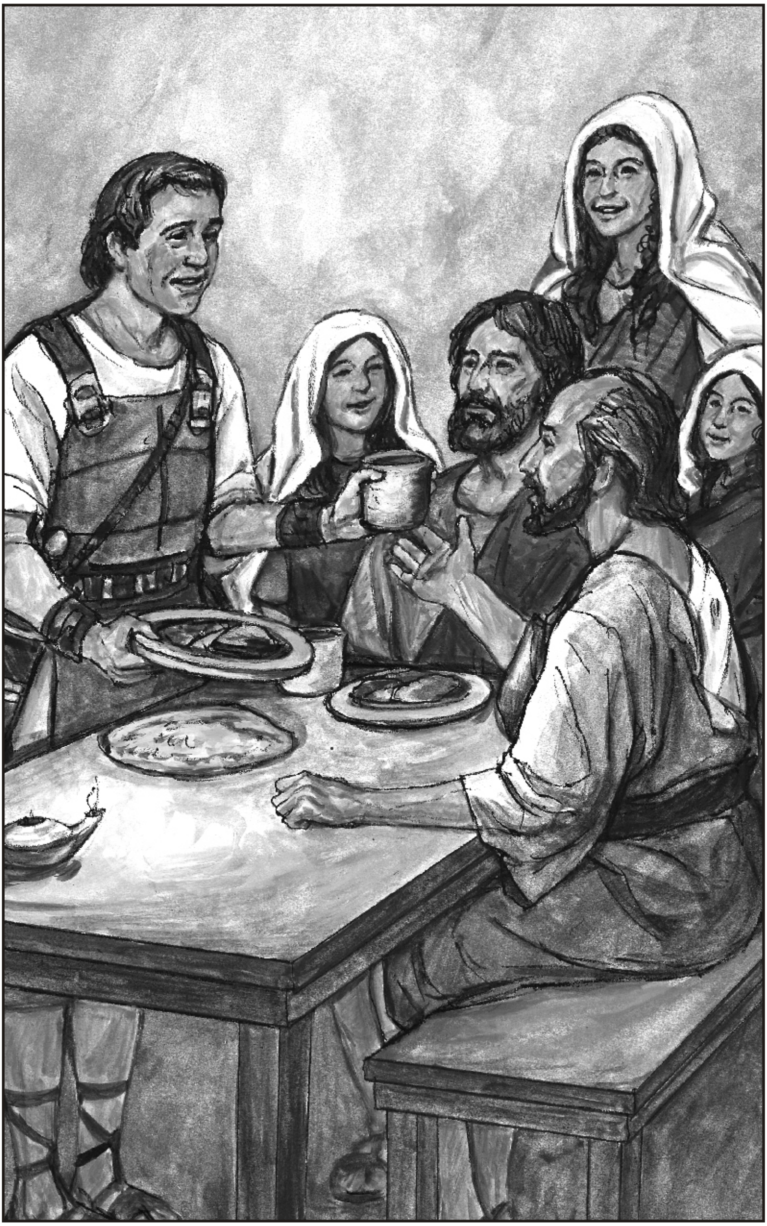

پولُس اور سیلاس داروغہ اور اُس کے خاندان کے ساتھ۔

پولُس رسُول اور اُس کے ہم خدمت سیلاس کو فلپی شہر کی جیل میں ڈال دِیا گیا۔ آدھی رات کے قریب ایک زور آور بھونچال نے پولُس رسُول سیلاس اور دوسرے قیدیوں کو اُن کی زنجیروں سے آزاد کر دِیا۔ جیل کے دروازے فرار ہونے کیلئے کھلے تھے جیل کا داروغہ یہ سوچ کر بہت خوف زدہ ہو گیا کہ سب قیدی فرار ہو گئے ہیں۔ اُس نے اپنی تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مارنا چاہا۔ لیکن پولُس رسُول نے اُس سے کہا کہ مجھ سمیت سب قیدی یہاں ہی ہیں۔ تب داروغہ نے کانپتے ہوئے پولُس رسول سے پوچھا۔ ''میں کیا کروں کہ نجات پاؤں۔'' پولُس رسُول نے اُسے جواب دِیا ''خُداوند یسوعؔ المسیح پہ ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائے گا''۔

خُدا کے بیٹے یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے ہی سے ہمیں نجات ملتی ہے،ہم اپنے نیک اعمال سے نجات حاصل نہیں کر سکتے ہم دس احکام پر عمل کر کے نجات حاصل نہیں کر سکتے بلکہ ہم صرف خُداوند یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے اور اُس پہ یقین رکھنے ہی سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ ''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' (یوحنا 16:3) یسوعؔ المسیح ہم سے خود فرماتے ہیں ''راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔'' (یوحنا 6:14) فردوس حاصل کرنے کا صرف ایک ہی راستہ یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانا ہے۔

21۔ پولُس رسُول نے داروغہ کو کیا جواب دِیا۔ جب اُس نے پوچھا کہ ''میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟''

....

....

22۔ خُدا کے بیٹے یسوؔع المسیح پہ..................لانے ہی سے ہمیں...........ملتی ہے۔

23۔ ہم اپنے....................... ....سے نجات حاصل نہیں کر سکتے۔

24۔ فردوس حاصل کرنے کا.....................راستہ یسوؔع المسیح پہ ایمان لانا ہے۔

(اپنے سوالات کے جوابات صفحہ 65 پر ملاحظہ کریں)

یہ خُدا رُوح القدّس یسوؔع المسیح پہ ایمان لانے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ ''پس میں تمہیں جتاتا ہوں کہ جو کوئی خُدا کی رُوح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسوؔع ملعُون ہے اور نہ کوئی رُوح القدّس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوؔع خُداوند ہے۔'' (1 کرنتھیوں 12-3) رومیوں 5:5 آیت میں مُقدّس پولُس رسُول مزید فرماتے ہیں ''اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القدّس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی محبت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔'' رُوح القدّس ہماری مسیح یسوؔع پہ ایمان لانے اور اُس پہ قائم رہنے میں فضل کے ذرائع کے استعمال سے مدد کرتا ہے۔ خُدا کے کلام میں فضل کے ذرائع خوشخبری اور مُقدّس رسومات بپتسمہ اور عشاء ربانی ہیں۔ رُوح القدّس ہمارے لِئے خُدا کی محبت کو استعمال

کرتا ہے جو یسوعؔ المسیح پہ انجیل (خوشخبری) پہ ایمان لانے اور یقین رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ کہ یسوعؔ ہمارا نجات دہندہ ہے۔ہم خُدا کے خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں تب رُوح القدّس پاک عشاءِ رسم اور بپتسمہ کے ذریعے ہمیں اِس ایمان میں قائم رکھتا ہے۔ ہر بار جب ہم پاک عشاء میں حصّہ لیتے ہیں تو ذاتی طور پر ہمیں یقین دلایا جاتا ہے کہ ہمارے گُناہ معاف ہو گئے ہیں۔

25۔رُوح القدّس.................کے.................سے ایمان لانے اور اُس پہ قائم رہنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

26۔فضل کے ذرائع خُدا کے.............................میں خوشخبری اور پاک رسومات ....اور......................ہَیں۔

(اپنے سوالات کے جوابات صفحہ 65 پر ملاحظہ کریں)

کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء ہمیں تعلیم دیتی ہے۔

1۔ایمان خُدا پہ ہمارا وہ یقین ہے کہ جو کچھ وہ ہمیں بائبل مُقدّس میں سیکھاتا ہے بالکل سچ ہے۔

2۔ایمان وہ ہاتھ ہے جو خُدا تک پہنچتا ہے اور یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے خُدا جو دیتا ہے وہ لے لیتا ہے۔

3۔ہم صرف یسوعؔ المسیح پہ ایمان لا کر ہی نجات حاصل کر سکتے ہیں جو فردوس حاصل کرنے کا واحد راستہ ہے۔

4۔ یہ خُدا رُوح القدّس ہی ہے جو خُدا وند یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے اور اُس پہ قائم رہنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

ہم سیکھ چکے ہیں کہ ہم صرف بائبل مُقدّس کے ذریعے، خُدا کے فضل سے اور یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے ہی سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ یسوعؔ مسیح اور گناہوں کی معافی پر ایمان نہ لانے کی صورت میں کوئی بھی کلیسیاء بائبل مُقدّس کی تعلیم سے انحراف کی صورت میں ختم ہو سکتی ہے۔ رومیوں 25:4 میں پولُس رسُول ہمیں بتاتے ہیں ''وہ ہمارے گُناہوں کیلئے حوالہ کر دِیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کیلئے جِلایا گیا''۔ خُدا باپ یسوعؔ المسیح کی بے عیب کامل زندگی سے مطمئن تھا ایسی زندگی جو ہم نہیں گزار سکتے وہ یسوعؔ المسیح کی اُس قربانی سے بھی مطمئن تھا جو اُس نے ہمارے گُناہوں کی سزا کیلئے صلیب پر اپنی جان دے کر پیش کی۔ اِس لِئے خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تاکہ ہم اور پوری دُنیا جان سکے کہ یسوعؔ المسیح ہی وہ واحد نجات دہندہ ہے۔ یہ وہ تعلیم ہے جِس پہ کنفیشنل لوتھرن کلیسیاء کا ایمان ہے اور اِسی کا درس دیتی ہے۔

بدقسمتی سے کئی ایسی کلیسیائیں موجود ہیں جو بائبل مُقدّس کی صحیح تعلیم کو پیش نہیں کرتیں ایسی کلیسیائیں غلط تعلیم دیتی ہیں۔ وہ بائبل کی تعلیم کے مطابق نہیں سیکھاتیں کہ پاک عشاء میں روٹی خُداوند یسوعؔ المسیح کا بدن اور انگور کا شیرہ مسیح کے

خون کے مشابہ ہے۔ یہ جھوٹی اور غلط کلیسیائیں یہ تعلیم نہیں دیتی کہ ہمارے گُناہ بپتسمہ سے معاف ہوجاتے ہیں۔ اُن کا یہ بھی ایمان نہیں کہ ہم آدم اور حوا کے گُناہ کے باعث موروثی گنہگار ہیں۔ بہت ساری کلیسیائیں ایسی بھی ہیں جو یسوعؔ کو خُدا کا بیٹا نہیں مانتیں اور یہ بھی کہ وہ مُردوں میں جی اُٹھا۔

جب ہم ایسی کلیسیاؤں میں غلط قسم کی تعلیم سُنیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ خُدا ہمیں تنبیہ کرتا ہے۔"اَب اے بھائیو میں تم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ جو لوگ اِس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کِیا کرو۔" (رومیوں 16:17) خُدا کا کلام صاف اور واضح ہے جب ہم اِن لوگوں کی تعلیم سُنیں جو خُدا کے کلام کے برعکس ہو تو ہمیں ایسے لوگوں سے کنارہ کرنا چاہیے۔ ہم اُن کے ساتھ عبادت نہ کریں ہم اُن کے ساتھ پاک عشاء میں نہ جائیں اور نہ ہی اُن کے ساتھ دُعا کریں۔ کنفیشنل لوتھرن مسیحی ہونے کے ناطے ہم چاہیں گے کہ خُدا کے کلام کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اِس کو پڑھیں اور اِس کی تعلیم دیں تاکہ ہم ہمیشہ کی زندگی اور آسمان کی بادشاہی (فردوس) میں بابرکت امید کے ساتھ اکٹھے جائیں۔ ہم خُدا کا شکر اور اُس کی تعریف کرتے ہیں کیونکہ اُس نے ہمیں سچی تعلیم بخشی۔

نظرِ ثانی باب چہارم

ایک کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کی تعلیم کی بنیاد خُدا کے کلام کی تعلیم پہ ہے نہ کہ اِس پر کہ جو ہم کو مناسب لگے لوگوں کو سکھائیں۔ مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے ایک ہی خُدا کا پیغام ہے۔ بائبل مُقدّس ہمیں آسمان کی بادشاہی کا راستہ بتاتی ہے بالکل اُسی طرح جیسے روشنی اندھیرے میں ہمیں راستہ دیکھاتی ہے بائبل مُقدّس کے مطابق ہم سب گنہگار ہیں اور یسوعؔ المسیح ہمارا نجات دہندہ ہے۔ صرف بائبل مُقدّس ہی سے ہمیں آسمان کی بادشاہی میں جانے کے راستے کا پتہ چلتا ہے۔ خُدا بائبل مُقدّس میں جو کچھ ہمیں تعلیم دیتا ہے ہم نے اُس میں نہ کچھ بڑھانا اور نہ ہی کم کرنا ہے۔

کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ اپنے اچھے اعمال اور خُدا کے احکامات پر عمل کر کے خُدا کو خوش کر سکتے ہیں۔ لیکن بائبل مُقدّس ہمیں سیکھاتی ہے کہ ہم صرف خُدا کے فضل ہی سے بچ سکتے ہیں خُدا کا فضل وہ غیر مستحق پیار ہے جو وہ ہم گنہگاروں سے کرتا ہے۔ خُدا کا فضل ایک مفت انعام ہے جِس کو ہم خرید نہیں سکتے۔ خُدا نے اپنے فضل کا اظہار اپنے بیٹے یسوعؔ المسیح کو دُنیا میں بھیج کر کیا جِس نے ہمارے لِئے بے عیب کامل زندگی بسر کی اور ہمارے گُناہوں کی سزا کیلئے اپنی جان دے دی۔ گناہوں کی معافی ہماری سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اور یہ معافی خُدا کا کامل انعام ہے۔

بائبل مُقدّس ہمیں سیکھاتی ہے کہ ہمیں نجات صرف یسوعؔ المسیح پہ ایمان

لانے ہی سے مِلتی ہے ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ ہمیں خُدا کی طرف سے مفت انعام فضل کی صورت میں ملتا ہے۔ یسوعؔ المسیح کی قربانی کی وجہ سے ہمارے گُناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جب فلپی شہر کے صوبیدار نے پولُس رسول سے پوچھا ''میں کیا کروں کہ نجات پاؤں'' تو پولُس رسول نے جواب دِیا۔ ''یسوعؔ مسیح پہ ایمان لا۔'' یہ خُدا رُوح القدّس کا کام ہے جو یسُوعؔ المسیح پہ ایمان لانے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ رُوح القدّس یہ کام انجیل (خوشخبری) اور پاک رسومات بپتسمہ اور پاک عشاء کے ذریعے کرتا ہے۔

ہمیں نجات صرف بائبل مُقدّس، خُدا کے فضل اور ایمان سے ملتی ہے۔ یہ بنیادی عقیدے ہمیں صرف بائبل مُقدّس میں سیکھائے جاتے ہیں۔ ہم کنفیشنل لُوتھرن ہونے کی حیثیت سے ایسی کلیسیاؤں سے کناہ کشی کریں جو جھوٹی تعلیمات دیتی ہیں۔ ہم اُن کلیسیاؤں سے اِس لِئے اجتناب کرتے ہیں کیونکہ خُدا بائبل مُقدّس میں ایسا کرنے کیلئے ہمیں کہتا ہے۔ ''اُن سے کنارہ کِیا کرو۔'' رومیوں 16:17 ہم خُدا کا شکر اور تعریف کرتے ہیں جِس نے ہمیں سچائی کی تعلیم دی۔

باب چہارم میں سوالات کے جوابات۔

1-بائبل مُقدّس ۔2-واحد 3-فردوس ، بائبل 4-شریعت، انجیل 5-شریعت، انجیل 6-بائبل مُقدّس ۔7-خُدا کے ، لوگوں 8-فردوس 9-بڑھانا، گھٹانا۔10- فضل ۔ 11-شریعت ۔12-مفت ۔ 13-یسُوع المسیح۔ 14-زندگی ۔ 15- گناہوں ،مُوے ۔ 16- گُناہوں ، معافی ۔ 17-پیارے ، مفت 18- عبرانیوں 11-1 دیکھیں ۔19-ایمان ، سچ ۔20-صرف۔21-یسُوع المسیح پہ ایمان لا۔ 22-ایمان ،نجات 23- نیک اعمال 24-واحد ۔25- فضل کے ذرائع۔26- کلام، بپتسمہ، عشاء ربانی

امتحان باب چہارم

1۔خُدا نے جو کچھ ہماری نجات کیلئے کِیا اُس کا جواب ہمیں ....
سے مِلتا ہے۔

2۔بائبل مُقدّس کی دو بڑی اہم تعلیمات ....اور........... ہیں۔

3۔..................ہمیں ہمارے گناہوں کے بارے میں بتاتی ہے اور ....
ہمیں ہمارے نجات دہندہ کے بارے میں بتاتی ہے۔

4۔بائبل مُقدّس (صحیفے) .... کا کلام ہے نہ کہ........... کے الفاظ۔

5۔خُدا کا کلام وہ واحد ذریعہ ہے جو ہمیں .... میں جانے کے بارے
میں بتاتا ہے۔

6۔خُدا کا.................اُس کا غیر مستحق پیار ہے جو وہ ہم سے کرتا ہے۔

7۔خُدا ہم سے اپنی عظیم محبت کا اظہار اپنے بیٹے .... کے ذریعے کرتا
ہے۔

8۔ہماری سب سے بڑی ضرورت ہمارے..................کی................. ہے۔

9۔ یسوعؔ المسیح نے ہمارے .... کی سزا برداشت کی اور صلیب پہ اپنی
.... دے دِی۔

10۔ پولُس رسُول نے صوبیدار کو کیا جواب دِیا جب اُس نے پوچھا کہ ''میں کیا کروں
کہ نجات پاؤں''۔

....

....

11۔ فضل کے ذرائع خُدا کے .... میں انجیل (خوشخبری) اور پاک رسومات
.... اور .... ہَیں۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 85 پر ملاحظہ کریں)

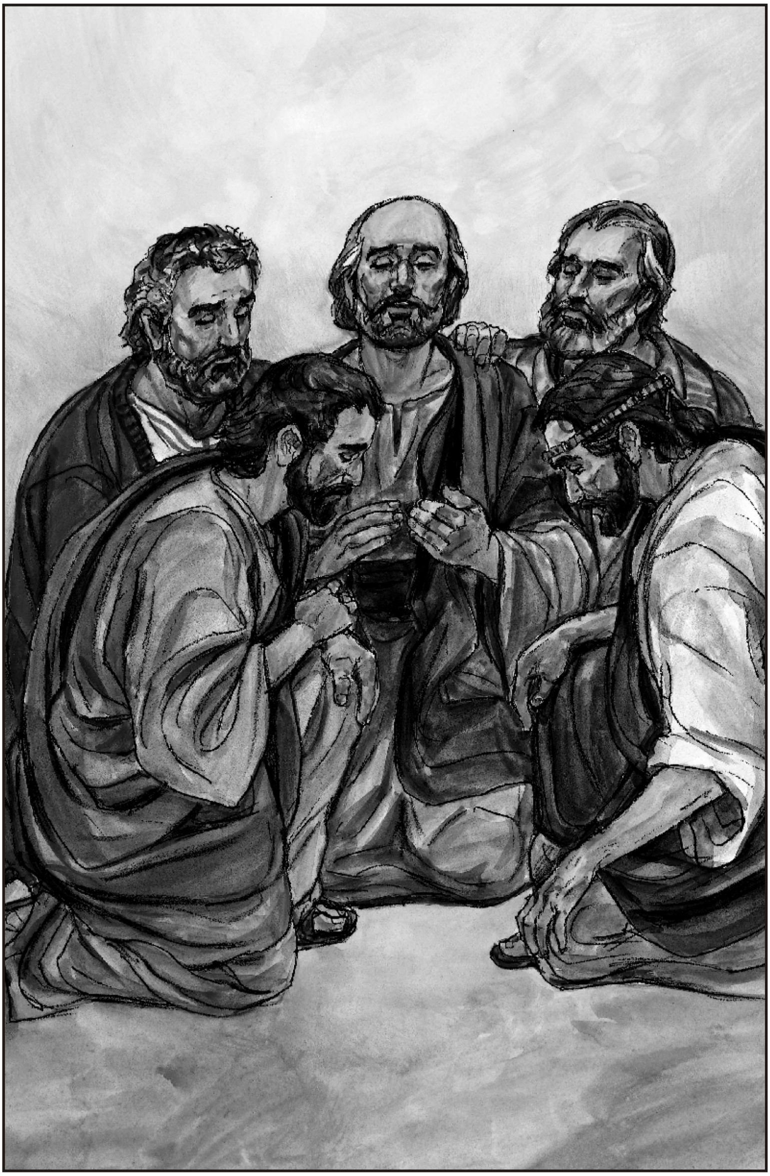

پولُس رسول اِفسس کے بزرگوں کے ساتھ دُعا کرتا ہے۔

باب پنجم

آپ کے ملک میں مسیحی کلیسیاء
کی مختصر تاریخ

آپ کے ملک میں مسیحی کلیسیاء اور خصوصاً کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کی تاریخ جاننے کے لیے آپ کے لئے بہت ضروری ہے کہ کچھ تحقیق کریں

اِس باب میں آپ سیکھنا چاہیں گے کہ

☆ آپ کے ملک میں مسیحی کلیسیاء اور خصوصاً لُوتھرن کلیسیاء نے کب اور کیسے کام کا آغاز کیا اور

☆ کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کا رکن ہونے کی حیثیت سے آپ کو کیا برکات ملتی ہیں؟

یہ کتاب مختلف مما لک میں استعمال کی جائے گی ۔ اِس لِئے یہ ممکن نہیں ہوگا کہ میسحیت اور خصوصاً لُوتھرن ازم کی ترقی کے بارے میں اِن مما لک کو جو معلومات درکار ہیں وہ مہیا کی جاسکیں

1- پاکستان میں مسیحی کلیسیاء خصوصاً لوتھرن کلیسیاء کی بشارتی خدمات کا آغاز کب اور کیسے ہوا؟

پاکستان میں مسیحیوں کی کُل تعداد تقریباً تیس لاکھ یا ملک کی کل آبادی کا1.5 فی صد ہے۔ قریباً بیس لاکھ نفوس پنجاب میں رہائش پذیر ہیں۔ جب سترہویں اور اٹھارہویں صدی میں پرتگال، فرانس اور برطانیہ تجارت کی غرض سے اِس سرزمین پر وارد ہوئے تو اُن کے ساتھ مشنری بھی تشریف لائے اِنہی کے مرہونِ منت میسحیت برصغیر پاک و ہند میں متعارف ہوئی۔اُن کی خدمات کی بدولت اینگلیکن، میتھوڈسٹ اور لوتھرن کلیسیائیں وجود میں آئیں۔

1947ء میں جب پاکستان آزاد ہوا تو مسیحی تنظیموں اور اُن کی سرگرمیوں میں کافی حد تک تبدیلی رونما ہوئی۔یکم نومبر 1970 میں پاکستان کی چار بڑی پروٹیسٹنٹ کلیسیائیں اینگلیکن، میتھوڈسٹ، پریسبٹیرین اور لوتھرن، چرچ آف پاکستان میں ضم ہوگئیں۔ پاکستان کے جنوب مغرب میں کچھ لوتھرنز نے لوتھرن کلیسیائی حیثیت کو دوبارہ بحال کِیا۔

پاکستان میں کنفیشنل لوتھرن کلیسیاء کی تعلیم کا آغاز 2002ء میں ہوا جب ایک پاکستانی ڈاکٹر نے وسکونس ایونجیلیکل لوتھرن سنڈ امریکہ سے لوتھرن مسیحی تعلیم کو پاکستانی مسیحیوں کیلئے اُردو میں ترجمہ کرنے کی درخواست کی ۔ اِس درخواست کے نتیجہ میں 2006 کے اوائل میں بائبل کارسپانڈنس اور ٹیچنگ سکول ساہیوال میں قائم پذیر ہوا اور چندہی سالوں میں ہزاروں مسیحیوں نے

مسیحی بائبل سٹڈی کی کُتب سے استفادہ حاصل کیا۔ 2010 میں کلیسیاء کی تقدیس کیلئے پہلا سیمینار منعقد ہوا۔ اِس طرح پاکستان کے صوبہ پنجاب میں 2011 کے آغاز میں کنفیشنل ایونجیلیکل لوتھرن کلیسیاء قائم ہوئی۔

یہ کلیسیاء نہ صرف یسوعؔ مسیح کی خوشخبری کی منادی کو جاری رکھے ہوئے ہے بلکہ پاکستان میں زلزلے اور سیلاب جیسی آفات میں بھی لوگوں کو انسانی ضروریات کا سامان فراہم کرتی ہے۔

کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کے رُکن ہونے کی حیثیت سے آپ کو کیا برکات ملتی ہیں؟

کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کے رُکن کی حیثیت سے آپ کو بہت برکات ملتی ہیں۔

خُدا کے فرزند ہونے کی حیثیت سے آپ شادمان ہوں ۔

اِس زمین پر ایک بابرکت مسیحی زندگی سے لطف اندوز ہونے کیلئے اور آسمان پر شاندار ہمیشہ کی زندگی گزارنے کے لیے آپ کو نجات مل چُکی ہے۔ یہ برکت آپ کو خُدا کے اِلہامی اور سچے کلام بائبل مُقدّس سے یسُوع المسیح نجات دہندہ کے مُتعلق پڑھ کر ملتی ہے۔ آپ نے بائبل مُقدّس میں سے سیکھا کہ خُدا نے کیسے آپ کو اپنے فضل سے معمور کیا اور یسُوع مسیح پہ ایمان لانے میں آپ کی مدد کی۔

اِفسیوں 2-8-9 ”کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے۔ اور اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے“۔

1-ایک یا دو فقرات میں تحریر کریں کہ آپ کو نجات کیسے ملتی ہے؟

....

....

آپ سچے خُدا کی پرستش باقاعدگی سے کر سکتے ہیں

خُدا باپ سچا خُدا ہے جس نے آپکو اور اِس دنیا کو جس میں آپ رہتے ہیں چھ قدرتی دنوں میں خلق کِیا وہ آپ کو زندگی کی جسمانی ضروریات مہیا کرتا رہتا ہے کیونکہ وہ قادر خُدا ہے۔

زبور 9:145 ۔ ''خُداوند سب پر مہربان ہے اور اُس کی رحمت اُس کی ساری مخلوق پر ہے''

خُدا بیٹا یُسوع المسیح سچا خُدا ہے جو اِس دُنیا میں کامل اور بے عیب زندگی گزارنے اور ہماری خاطر صلیب پہ ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لئے مرنے کے لئے آیا۔

2 کرنتھیوں 21:5 - ''جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہماری واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں''۔

خُدا روح القُدّس سچا خُدا ہے جو یُسوع المسیح پہ ایمان لانے اور اِس اِیمان کو برقرار رکھنے میں ہماری مدد کرتا ہے تاکہ زمین پہ ہم حقیقی مسیحی زندگی گزار سکیں اور آسمان پہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکیں۔

1 کرنتھیوں 5-11 ''مگر تم خُداوند یسوع مسیح کے نام سے اور ہمارے خُدا کی رُوح سے دُھل گئے اور پاک ہُوئے اور راستباز بھی ٹھہرے''۔

یہ وہ خُدا ہے جس نے بائبل مُقدّس میں اپنے آپ کو تم پہ آشکارہ کیا ہے اور جسکی پرستش آپ گھر پہ باقاعدگی سے اور اپنی کلیسیاء کے لوگوں کے ساتھ اکٹھے کر سکتے ہیں ہمیں خُدا باپ، خُدا بیٹے اور خُدا رُوح اُلقدّس کی پرستش اور حمد و ثناء جو کچھ اُس نے ہماری مسیحی زندگیوں میں کیا ہے کرنی چاہیے۔

2- تحریر کریں کہ سچا خُدا کون ہے؟

....

....

آپ کلامِ خُدا بائبل مُقدّس کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

خُدا نے اپنا اِلہامی کلام جو غلطیوں سے پاک ہے ہمیں بخشا ہے بطور کنفیشنل مسیحی اور لُوتھرنز ہمیں خُدا کے کلام کا مطالعہ کرنے کی خواہش رکھنی چاہیے بائبل مُقدّس خُدا کی محبت ہم پہ آشکارہ کرتی اور ہمارے ایمان کو مضبوطی بخشتی ہے خُدا باپ سچا خُدا ہے جس نے آپ کو اور اس دنیا کو جس میں آپ رہتے ہیں چھ قُدرتی دنوں میں تخلیق کیا۔ وہ آپ کی جسمانی زندگی کی ضروریات مہیا کرتا رہتا ہے کیونکہ وہ قادر خُدا

ہے۔ہماری اردگرد کی یہ دنیا اور ہمارا اپنا ضمیر ہم پہ یہ بات افشاں کرتا ہے کہ خُدا کا وجود ہے لیکن یہ بات صرف بائبل مُقدّس ہی ہمیں بتاتی ہے کہ حقیقت میں سچا خُدا کون ہے اور اُس نے ہمارے لئے کیا کیِا ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے جو ہمیں یسُوع المسیح کے بارے میں روشنی بخشتا ہے۔

یوحنا 20-30-31 ۔ ''اور یسُوع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسُوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لاکر ہمیشہ کی زندگی پاؤ''۔

پُولس رسول کے وقت میں بیرا شہر کے مسیحی ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں۔اِن مسیحیوں کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

اعمال 17-11 ۔ ''کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کِیا۔اور روز بروز کتابِ مُقدّس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہیں''۔جب خُدا کا کلام آپ کو سُنایا جاتا ہے تو اِسے خُوشی اور دھیان سے سُننا چاہیے۔

بائبل مُقدّس کا بڑے احتیاط سے مطالعہ کریں تو آپ خُدا اور خُود اپنے بارے میں بھی سچائی کو جان جائیں گے۔

3-بائبل مُقدّس ایک مسیحی کے لئے اتنی زیادہ اہم کیوں ہے تحریر کریں؟

....

....

آپ بائبل مُقدّس کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں چمکنے دیں تا کہ دوسرے بھی یسُوع المسیح کے بارے میں جان سکیں۔

یسُوع المسیح نے خود فرمایا کہ دُنیا کا نُور وہ ہے۔

یوحنا 12:8 ۔ ''یسُوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا دُنیا کا نور میں ہوں جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نُور پائے گا۔''

یسُوع المسیح پہ ایمان رکھنے کے باعث ہم چاہیں گے کہ اِس روشنی کو دوسروں کی زندگیوں میں منعکس کریں اور اُن کو اِس کا حصّہ دار بنائیں۔

متی 5-16- ''اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔''

سب سے بہترین طریقہ کہ یسُوع کی تعلیم ہماری زندگیوں میں چمکے وہ یہ ہے کہ ہم دوسرے لوگوں کو بتائیں کہ خُدا کے فضل کے ذریعہ یسُوع مسیح پہ ایمان لا کر ہم سب نجات پا سکتے ہیں۔

رومیوں 10-14-15 ''مگر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں۔اور جس کا ذکر اُنھوں نے سُنا نہیں اُس پر ایمان کیوں کر لائیں اور بغیر منادی کرنے والے کے کیوں کر سُنیں اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیوں کر کریں؟ چنانچہ لکھا ہے کہ کیا ہی خوشنما ہیں اُن کے قدم جو اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے ہیں''

ہم خُدا کے شُکر گزار ہیں جس نے اپنے کلام کے ذریعے یسُوع المسیح کے بارے میں ہمیں آگاہی بخشی چنانچہ ہم خوشخبری کے اِس پیغام کو دوسروں تک پُہنچائیں تا کہ ہماری طرح وہ بھی آسمان پہ ابدی زندگی کی اُمید رکھ سکیں۔

4- آپ اپنی زندگی سے دوسروں کو کیسے متاثر کر سکتے ہیں ؟

....

....

آپ انجیلِ (خوشخبری) کے پھیلاؤ کے لیے دُعا کر سکتے ہیں۔

انجیل میں لوگوں کی نجات کے لیے خُدا کی قُدرت پائی جاتی ہے۔دُعا میں بھی بہت قُوت پائی جاتی ہے اور یہ خُدا کا وعدہ ہے۔

یوحنا 14-13-14 ۔ ''اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔''

ایمان دار ہونے کے ناطے ہم انجیل کا پیغام سُن چکے ہیں ہماری یہ دُعا ہے کہ دوسرے بھی یسُوع المسیح کے بارے میں جانیں، اُس پر ایمان لائیں اور نجات پائیں ایسا ہم دُعائے ربانی میں کرتے ہیں جب ہم دُعائے رُبانی پڑھتے وقت کہتے ہیں ''تیری بادشاہی آئے'' یہ ہماری دُعا ہے کہ نہ صرف ہم خُدا کے خاندان اور اُس کی بادشاہی کا حصّہ بنیں۔ بلکہ دوسرے بھی اِس میں شامل ہو جائیں۔

5-ایک دُعا لکھیں جس میں آپ کی اِس خواہش کا اِظہار ہوتا ہو کہ انجیل (خوشخبری) دوسرے لوگوں تک پہنچ سکے۔

....

....

....

....

آپ کلیسیائی کام میں مدد کر سکتے ہیں تا کہ دوسرے بھی یسُوع المسیح کے بارے میں جان سکیں۔

ہم کئی طریقوں سے اپنے نجات دہندہ کی خدمت کر سکتے ہیں۔ ہم کلیسیائی کام کے لیے دُعا کر سکتے ہیں۔ اُن لوگوں کے لیے دُعا کریں جو عبادت اور بائبل سٹڈی میں آپکی رہنمائی کرتے ہیں۔ اُن مُبشروں کے لیے دُعا کریں جو دوسرے

ملکوں میں جا کر انجیل (خُوشخبری) کی منادی کرتے ہیں

1- تمُتھیس 2-1-1- ''پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور اِلتجائیں اور شُکر گُزاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں''

ہم کلیسیاء میں ایک رُکن کی حیثیت سے اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں۔ ہم کئی طریقوں سے اپنی جماعت میں خُدا کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اگر ہم استاد ہیں تو بچوں اور دوسروں کو رضا کارانہ پڑھا سکتے ہیں۔ ہم اپنی عبادتی جگہ کو صاف ستُھرا رکھ کر مدد کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے پادری صاحب کی مدد کر سکتے ہیں۔

رومیوں 12:6-8 کے مطابق ''اور چونکہ اِس توفیق کے مُوافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں اس لیے جس کو نبوت ملی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے مُوافق نبوت کرے۔ اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے اگر کوئی مُعلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے۔ اور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں۔ خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرے''

ہم روپے پیسے کے ذریعے پادری صاحب، کلیسیائی کام کرنے والوں اور ایسے کارکنوں کی جن کو یسُوع المسیح کی تعلیمات دوسروں کو دینے کے لئے بھیجا جاتا ہے مدد کر سکتے ہیں۔

2- کرنتھیوں 9-6-7۔ ”لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا

”اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔“

یہ بات قابلِ غور ہے کہ بائبل مُقدّس ہمیں اپنا وقت اور روپیہ پیسہ اُن برکات کے عوض جو خُدا نے ہمیں دی ہیں خُوشی سے دینے کی تعلیم دیتی ہے۔

ہماری یہ خدمات خُدا کی ہمارے ساتھ محبت کے جواب میں تحفہ کے طور پر ہیں۔

1۔ یوحنا 19:4 ۔ کے مطابق ”ہم اِس لئے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی“

6- چند ایسے طریقے تحریر کریں جن سے کلیسیائی کام میں آپ کی مدد اور خُدا سے محبت کا اظہار ہوتا ہو۔

....

....

....

....

نظرثانی باب پنجم

یسُوع المسیح اور رسولوں کے وقت سے لے کر موجودہ وقت تک مسیحی کلیسیاء تمام دنیا میں پھیل چُکی ہے۔لُوتھرن کلیسیاء کا آغاز 1517 میں جرمنی کے مُلک میں ہُوا اور اَب تمام دُنیا میں پھیل چُکی ہے۔مسیحی کلیسیاء اور لُوتھرن کلیسیاء کی تاریخ دُنیا کے ہر دوسرے مُلک کی تاریخ سے مختلف ہے۔

کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کے ارکان کو خُدا نے بہت سی برکات سے نوازا ہے۔کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کے ارکان خوش اور شادمان ہوسکتے ہیں کیونکہ بائبل مُقدّس کی تعلیمات کے ذریعے وہ جانتے ہیں کہ وہ اپنے اعمال سے نہیں بلکہ یسُوع المسیح پہ ایمان لانے سے خُدا کے فضل کے ذریعے نجات پاتے ہیں۔یہ ارکان اُس سچے خُدا کی پرستش کرتے ہیں جس نے اُن کو خَلق کیا، نجات دی اور یسُوع المسیح نجات دہندہ پہ ایمان لانے میں اُن کی راہنمائی کی۔کنفیشنل لُوتھرن کلیسیاء کے ارکان کی بائبل مُقدّس کو باقاعدگی سے پڑھنے کی حوصلہ اَفزائی کی جاتی ہے اور اپنے ایمان کو اپنی زندگیوں میں نمایاں کریں تاکہ دوسرے لوگ بھی یسُوع المسیح نجات دہندہ کو جان سکیں۔ایسی کلیسیاء کے ارکان ہونے کے ناطے ہر رُکن انجیل کے پھیلاؤ کے لئے دُعا کرے گا اور اپنے گاؤں یا شہر اور تمام دُنیا میں کلیسیائی کاموں میں مدد کرے گا۔

باب پنجم کے امتحانی سوالات نہیں ہیں

باب پنجم کے سوالوں کے جوابات

باب پنجم کے بیانات اور سوالات کے جوابات ہر شخص کے مختلف ہوں گے۔

تشریحات

مُشکل الفاظ کے معنی

سرگرمیاں	کوششیں
عمل کرنا	نظم وضبط قائم رکھنا
اجتناب کرنا	بچنا
صدی	100 سال
پاک صاف کرنا	غلاظت دھونا
اقرارنامہ	ایمان کا اظہار
ضمیر	باخبر ہونا
اختلاف رکھنا	فرق خیال رکھنا
انکارکرنا	ردکردینا
مستحق ہونا	حق دار ہونا

مذہبی تعلیم	مذہبی عقیدہ ،اُصول
غلطی	قصور
واقف ہونا	جاننا آشکارا ہونا
غیر قوم	جو یہودی نہ ہوں
اجازت دینا	ماننا منظور کرنا
الہامی ہونا	خُدا کا کلام
مخالف	متضاد
اذیت دینا	تکلف دینا
تحقیق کرنا	چھان بین کرنا
آشکار ہونا	ظاہر ہونا
قربانی	چڑھاوے
نجات	مخلصی

ذریعہ	ماخذ
بکھیرنا	پھیلانا
اردگرد	چاروں طرف
اختلاف رکھنا	مخالفت
گواہ	چشم دید

امتحانی ابواب کے جوابات

باب اول صفحہ نمبر 14

1-دل، ایمان ؛ 2-خُدا، دل ؛ 3- یسوع المسیح، ایمان ؛ 4-خُدا ؛ 5- مسیحی ؛
6- ایک ؛ 7-خُدا ؛ 8-محبت ؛ 9-ہدیہ جات،دُعاؤں۔

باب دوم صفحہ (31-32)

1- گواہ 2-یسوع مسیح، ایمان ؛ 3-تباہ ؛ 4-پھیلاؤ ؛ 5- جھوٹی ؛ 6-عقائد ؛
7-رسولوں کا ؛ 8-باپ ؛ 9-یسوع مسیح ؛ 10-رُوح القُدس ؛ 11-باپ ؛
12-مصلوب، نجات ؛ 13-ایمان،فردوس ؛

باب سوم (صفحہ 45)

1- تشکیل۔2-نجات دہندہ 3- جھوٹی 4- جھوٹے، بیٹا 5-بائبل مُقدّس 6-بائبل مُقدّس
7-ایمان 8-دُنیا۔9-بائبل مُقدّس 10-وفادار

باب چہارم (صفحہ 66-67)

1- بائبل مُقدّس 2-شریعت،خوشخبری 3-شریعت،خوشخبری 4-خُدا، انسان۔5-فردوس
6-فضل 7-یسُوع المسیح 8- گناہوں، معافی۔9- گناہوں، جان۔10-یسُوع المسیح پہ ایمان لا
۔11- کلام،بپتسمہ، پاک عشاء

آخری امتحان

مُبارک ہو آپ نے مسیحی کلیسیاء کے بارے میں مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔کتاب کے پچھلے صفحات کی اچھی طرح نظرثانی کرلیں تاکہ ابواب کے امتحانوں میں کوئی غلطی تو نہیں کی۔ ہر باب میں مقاصد کی بھی نظرثانی کرلیں۔ جب آپ کو مقاصد کو جاننے کے بارے میں مکمل طور پر پُریقین ہو جائیں تو اِس کا مطلب ہے کہ آپ آخری امتحان دینے کے لئے بالکل تیار ہیں۔

کتاب کو دیکھے بغیر آخری امتحان مکمل کریں جب آپ امتحان مکمل کرلیں تو اپنی جوابی کاپی اُس شخص کے حوالے کریں جس نے آپ کو یہ کتاب دی تھی یا کتاب کے آخری صفحہ پہ دیئے گئے ایڈریس پہ بذریعہ ڈاک ارسال کردیں۔آپ تعلیماتِ بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب اور بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

اگر آپ تیار ہیں تو امتحان کے پرچے کو کتاب سے علیحدہ کریں اور کتاب کو ایک طرف رکھ دیں کتاب کو کھولے بغیر امتحان دیں۔

مسیحی کلیسیاء

آخری امتحان

1- ہم یہ جاننے کیلئے کسی شخص کے................کے اندر نہیں دیکھ سکتے کہ یہ شخص مسیح پہ ....رکھتا ہے۔

2- صرف.....................ہمارے......................کے اندر دیکھ سکتا ہے اور جانتا ہے کہ کون اُس پہ ایمان رکھتا ہے۔

3- یہ....................ہے ہم نہیں جو ہمیں نادیدنی کلیسیاء کا رُکن بناتا ہے۔

4- جب آپ کو بپتسمہ ملتا ہے تو آپ کو.....................نام ملتا ہے۔

5- مُقدّس مسیحی کلیسیاء اُن ایمانداروں سے بنتی ہے جہاں فضل کے ذرائع........... اور.....................کی تعلیم دی جاتی ہے اور اُن پر عمل کِیا جاتا ہے۔

6- یسُوع المسیح کے شاگردوں نے خُدا کی ہدایت پہ عمل کِیا اور لوگوں کو تعلیم دی اور سکھایا کہ وہ کیسے................پہ................لاکر بچ سکتے ہیں۔

7- ایذا رسانی کلیسیاء کو تباہ کرنے کی بجائے.....................کا باعث بنی۔

8-شیطان نے .... تعلیم کو استعمال کرتے ہوئے لوگوں کو یسُوع سے گمراہ کرنے کے لیے جھوٹے اُستاد کلیسیاء میں داخل کیئے۔

9-وہ عقیدہ جس سے ہم بہت زیادہ واقف ہیں............... کا عقیدہ کہلاتا ہے۔

10-عقیدے کا پہلا حصّہ خُدا..................... کے بارے میں بتاتا ہے ۔

11-عقیدے کا دوسرا حصّہ .... کے بارے میں بتاتا ہے جو باپ کا .... بیٹا ہے۔

12-عقیدے کا تیسرا حصّہ .... کے بارے میں بتاتا ہے۔

13-مارٹن لُوتھر کلیسیاء کو..................... کی تعلیم کی طرف واپس لے آیا۔

14-رومیوں 1-17 پڑھ کر مارٹن لوتھر کو پتہ چلا کہ ہم صرف خُدا کے ساتھ راستباز اُس کے............... سے ٹھہرتے ہیں

15-..................... ہمیں ہمارے گناہ بتاتی ہے اور .... ہمیں ہمارے نجات دہندہ کے بارے میں بتاتی ہے۔

16-صرف خُدا کا کلام ہی وہ راستہ ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ ہم..................... کیسے پاسکتے ہیں۔

17- صحائف.................کا کلام ہے نہ کہ.......................کے الفاظ۔

18۔خُدا اپنی عظیم محبت کا اظہار اپنے بیٹے........................کے ذریعہ کرتا ہے۔

19- ہماری سب سے بڑی ضرورت ہمارے.................کی.................ہے

20- یہ یسُوع المسیح تھا جو ہمارے........................کے بدلے سزاوار ٹھہرا جب وہ صلیب پہ ہماری خاطر........................۔

21- جب صوبیدار نے پولوس رسول سے پوچھا کہ ''مَیں کیا کروں کہ نجات پاؤں'' تو اُس نے کیا جواب دیا؟...

....

22- فضل کے ذرائع خُدا کے.................میں انجیل (خُوشخبری) اور پاک رسومات........................اور.............................ہیں۔

برائے مہربانی درج ذیل مُعلومات تحریر کریں۔

نام.................................ولدیت.................................

عمر.................................رول نمبر.................................

تعلیمی قابلیت.................................فون نمبر.................................

پتہ...

....

....

برائے مہربانی اِس کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سِلسلہ وار کتب
دوسرا کورس

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

باپ کی محبت

زندہ اِیمان

خُدا نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا

موت کے بعد زندگی

خُدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا

یوحنا کی انجیل

اماؤس کی راہ

رومیوں کے نام خط

فضل کے ذرائع

مسیحی کلیسیاء

خداوند یسوع مسیح کی تمثیلیں

ایمان لاؤ زندگی پاؤ

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے
اضافی کورس اس کتاب کے آخری
صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

مزید معلومات کیلئے

یا مزید کورس کے حصول کیلئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول
پوسٹ بکس 6#
ساہیوال 57000

The Christian Church - Urdu
Copyright © 2011
Printed in Pakistan
Catalog Number: 38-5180